١
اسلامی
احکام اور دُعائیں
★ اُصولِ اسلام کی تشریح
★ احکامِ اسلامی کی تاریخ
★ متفرق ضروری دُعائیں
★ وضو، و نماز کی دُعائیں
★ سیرتِ پاک کا خلاصہ
★ حج و طواف کی دُعائیں
قرآنی دُعائیں
مرتبہ
حضرت الحاج مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی دہلوی
ناظم رحمتِ عالم کانفرنس
لال کنواں ۔ دہلی ٦
جملہ حقوق محفوظ ۔ قیمت ایک روپیہ
نازآفسٹ پرنٹرز۔ دہلی ٦

فہرست مضامین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِسلام کے اصُول

اِسلام خداتعالیٰ کا وہ مکمل دین ہے جسے حضرت "محمدؐ" صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیائے انسانی کی نجات کے لئے پیش کیا۔

قرآنِ کریم اِسلام کی بنیادی کتاب اور اساسی قانون ہے جس کی شرح اور تفصیل اللہ کے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اُسوۂ حسنہ اور اپنے ارشادات کے ذریعہ فرمائی۔

حضورؐ کے ارشادات کا نام "اَحادِیث" ہے، حدیثوں کے اندر ہی حضورؐ کا اُسوۂ حسنہ محفوظ ہے۔

اِسلام کے پانچ اصول ہیں :-

۱۔ توحید ۲۔ نماز ۳۔ روزہ ۴۔ زکوٰۃ ۵۔ حج

توحید

خدا تعالیٰ کے متعلق یہ اعتقاد رکھنا کہ خدا ایک ہے، وہی تمام جہان کا بنانے والا، چلانے والا اور اس کا مالک ہے۔

نہ اس کی اولاد ہے، نہ کسی سے اس کا رشتہ ناتا ہے وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، اس کی ذات بے عیب ہے، اور تمام کمالات اور خوبیاں اُسی کے لئے ہیں۔

اُس خدا نے دنیا کی ہدایت کے لئے رسول بھیجے اور کتابیں اُتاریں، سب سے آخری کتاب قرآن کریم ہے اور سب سے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

توحید وغیرہ کی یہ تعلیم ہمیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دی، آپؐ کی تعلیم پر یقین کرنا ضروری ہے کیونکہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، آپؐ کی رسالت کی دلیل خود آپ کی زندگی ہے، آج تیرہ سو سال ہوگئے دنیا کے تمام عقل مند اِس پر متفق ہیں کہ حضورؐ خدا کے رسول ہیں، آپ کی رسالت و نبوّت سے کسی کو انکار کی

مجال نہیں، جو انسان آپ کو رسولِ خدا مان کر آپ کی اِتبّاع کرتا ہے وہ **مُومن** کہلاتا ہے، جو آپ کی پیروی سے انکار کرتا ہے وہ **کافر و مُشرک** کہلاتا ہے

نماز کا بیان

خدا تعالیٰ کی توحید پر یقین کر لینے کے بعد ہر مسلمان کو شریعت کی طرف سے جو احکام دیئے جاتے ہیں اُن میں پہلا درجہ "نماز" کا ہے نماز دینِ حق کا ستون ہے، اس ستون کے گر جانے سے مسلمان کُفر کے قریب ہو جاتا ہے

نماز خدا تعالیٰ کی بندگی کا خاص طریقہ ہے، یہ طریقہ تمام رسولوں کے عہد میں تھوڑے بہت فرق کے ساتھ جاری رہا ہے شریعت میں پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔

۱۔ فجر ۲۔ ظہر ۳۔ عصر ۴۔ مغرب ۵۔ عشا

نماز کے اوقات

صبح کی نماز کا وقت صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک ہے ظہر کی نماز کا وقت آفتاب ڈھل جانے کے بعد سے شروع ہو کر اس وقت تک رہتا ہے جب ہر چیز کا سایہ دوگنا ہو جائے۔ ظہر کے بعد سے عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور غروبِ آفتاب تک رہتا ہے، مغرب کا وقت آفتاب کے غروب ہونے سے شفق کے غروب ہونے تک رہتا ہے، عشاء کا وقت غروب شفق سے صبح صادق تک رہتا ہے، وِتر کا وقت عِشاء کی نماز کے بعد سے صبح تک ہے۔

نماز کی رکعتوں کی تعداد

نمازِ فجر کے ۲ دو فرض ہیں اور ۲ دو سنتیں ہیں جو فرضوں سے

پہلے ادا کی جاتی ہیں۔ ظہر کے چار فرض ہیں اور چار سنتیں فرضوں سے پہلے اور ۲ دو سنتیں فرضوں کے بعد ادا کی جاتی ہیں۔

عصر کے صرف چار فرض ہیں، مغرب کے تین فرض ہیں اور اس کے بعد ۲ دو رکعت سنت ہیں، عشاء کے چار فرض ہیں اُن کے بعد ۲ دو رکعت سنت ہیں، پھر تین رکعتیں وتر نماز کی واجب ہیں۔

وِتر کی تیسری رکعت میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی جاتی ہے۔ جُمعہ کے ۲ دو فرض ہیں، چار سنتیں پہلے اور چھ سنتیں بعد میں ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی ۲ دو رکعت واجب ہیں۔

فجر کی ۲ دو سنتیں جب تک ایک رکعت فرض ملنے کی اُمید ہو کسی آڑ کی جگہ میں پڑھ کر جماعت میں شریک ہو جائے ورنہ فرضوں میں شریک ہو جائے اور سنتیں طلوعِ آفتاب کے بعد ادا کرے۔

مسافر کی نماز

جو مسلمان مرد یا عورت (۳۶) میل کا سفر کرے وہ
مسافر ہے، اُسے اپنی بستی سے نکلتے ہی ہر چار رکعت والے فرضوں
کی جگہ صرف دو۲ رکعتیں ادا کرنی ہوں گی اِسے قصر کہتے ہیں
جس بستی میں پندرہ دن ٹھیرنے کی نیت کرے گا اس میں
نماز پوری پڑھے گا۔

روزہ کا بیان

سال بھر میں ایک مہینہ یعنی رمضان المبارک کے
روزے فرض ہیں، ہر مسلمان مرد و عورت پر اس کی ادائگی
ضروری ہے۔ روزہ میں کسی چیز کا چبانا، چکھنا، غیبت
کرنا، جھوٹ بولنا، لڑنا بھڑنا مکروہ ہے
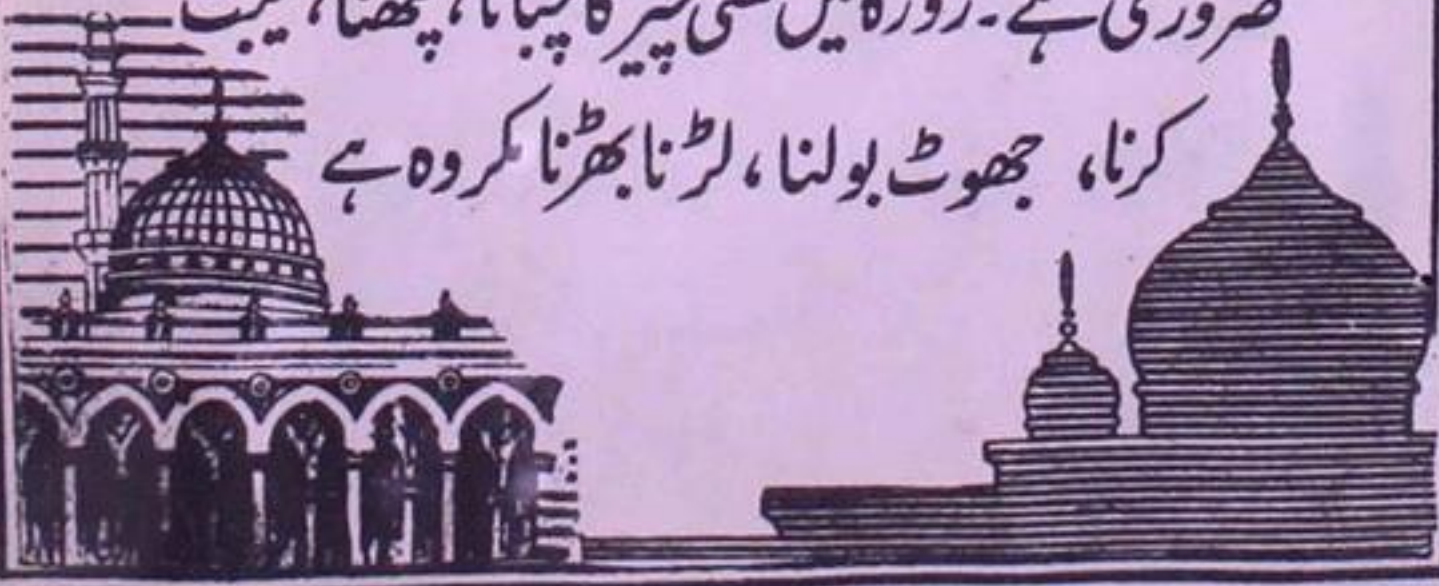
روزہ صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے،
پینے، جنسی تعلقات سے پرہیز رکھنے کا نام ہے

زکوٰۃ کا بیان

ہر صاحب نصاب مسلمان مرد و عورت پر سال میں ایک
دفعہ اپنے مال کا چالیسواں حصہ غریبوں کو دینا فرض ہے
چاندی کا نصاب چوّن تولے دو ماشے ہے اور سونے
کا نصاب سات تولے آٹھ ماشے ہے
تجارتی مال کی قیمت کا حساب چاندی یا سونے
سے لگایا جائے گا اور اسی حساب سے چالیسواں حصہ نکالا
جائے گا۔

اِسلامی زندگی

اوپر اسلام کے اصولوں کا ذکر کیا گیا ہے،
ان کے علاوہ اخلاق، معاملات

اور معاشرت کے لئے اِسلام نے
مستقل احکام دیئے ہیں جن سے انسان کی دنیوی زندگی
اعلیٰ واچھی ہوجاتی ہے اور وہ سوسائٹی کا ایک شریف اور
کارآمد فرد بن جاتا ہے۔

اعلیٰ معاشرت قائم کرنے کے لئے مرد وعورت کے
درمیان جائز تعلق کی ضرورت ہے اس کے لئے نکاح وطلاق
کے احکام دیئے ان احکام کے ذریعہ مرد وعورت کو تمام
اخلاقی گراوٹوں سے محفوظ کردیا۔

معاملات میں اِسلام دیانت داری اور سچائی کا حکم
دیتا ہے جس میں سودخواری اور ہر قسم کی حرام تجارت کو ممنوع
قرار دیتا ہے۔

اخلاق کے بارے میں اِسلام رحم دلی، درگزر، احسان
مروت، صبر اور شکر جیسی صفات پیدا کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم
کی
سیرتِ پاک ایک نظر میں

- رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم ۹ ربیع الاول دوشنبہ (پیر) مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء صبح صادق کے بعد مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔
- ۱۷ رمضان المبارک مطابق یکم فروری ۶۱۰ء کو اکتالیس سال کی عمر میں آپ کو نبوت کا منصب عطا ہوا۔
- ۱۳ سال تک آپ نے مکہ معظمہ میں دعوتِ حق کا فرض انجام دیا۔
- ظلم وستم کی شدت پر نبوت کے پانچویں سال انفرادی ہجرت کی اجازت ملی اور آپ کے پندرہ رفیق حبشہ چلے گئے۔
- نبوت کے ساتویں سال آپ کو معہ خاندان کے شعب ابی طالب (ایک گھاٹی) میں نظر بند کر دیا گیا۔
- نبوت کے دسویں سال آپ نے طائف کا تبلیغی سفر فرمایا۔
- اسی سال ۹ رجب کی ۲۷ ویں شب میں آپ کو معراج ہوئی۔

• معراج کے موقعہ پر پانچ وقت کی نمازیں فرض ہوئیں • نبوت کے ۱۳ ویں سال ۲۷ صفر جمعہ کے دن آپ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی جانب ہجرت کی • ۱۴ دن قبا کی بستی میں قیام فرمایا اور ۲۲ ربیع الاول پیر کے دن حضور نور افزائے مدینہ منورہ ہوئے • سنہ ۱ ہجری میں مدینہ منورہ میں مسجد پاک کی بنیاد رکھی • سنہ ۲ھ میں اذان کا حکم ہوا • روزے فرض ہوئے • غزوہ بدر ہوا، جس میں اہلِ حق کو اقلیت میں ہوتے ہوئے فتح و کامرانی نصیب ہوئی۔

• سنہ ۳ھ میں اُحد کا غزوہ ہوا • زکوٰۃ فرض ہوئی • شراب حرام کی گئی۔

• سنہ ۵ھ میں خندق کی لڑائی ہوئی • پردہ کا حکم ہوا • حج فرض کیا گیا۔

• سنہ ۶ھ میں حدیبیہ کی صلح کا معاہدہ ہوا • سنہ ۷ھ میں آپ نے اسلام کی عالم گیر دعوتِ توحید کا پیغام سلاطین عالم کے پاس پہنچایا اور تبلیغی خطوط روانہ کئے • سنہ ۹ھ میں آپ مجاہدینِ حق کے ساتھ تبوک روانہ ہوئے مگر رومی سامراج کو مقابلہ کی ہمت نہ ہوئی۔ • سنہ ۱۰ھ میں آپ ایک لاکھ چوبیس ہزار فرزندانِ توحید کے ساتھ مکہ معظمہ میں فاتحانہ داخل ہوئے اور زندگی کا آخری حج (حجۃ الوداع) ادا فرمایا • سنہ ۱۱ھ ۲۸ صفر بدھ کے دن مکہ معظمہ سے واپس ہوتے ہوئے دردِ سر سے مرضِ وفات کا آغاز ہوا • ۶۳ سال ۴ دن کی عمر میں ۱۲ ربیع الاول پیر کو چاشت کے وقت حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عالمِ فانی سے وصال فرمایا اور رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے۔

● ۱۳ ربیع الاوّل رات کے وقت حضرت عائشہ رضؓ کے حجرہ میں خدا کے محبوب آغوشِ رحمت کے سپرد کئے گئے۔

اس طرح آپ نے اس عالم میں ولادت سے لے کر وصال تک (۲۲۳۳۰) دِن ۶ گھنٹے قیام فرمایا۔

سلہ ھ میں اسلامی حکومت مدینہ منوّرہ کے چند محلّوں کا نام تھا، پھر دس سال تک یعنی حضور کی حیات پاک تک ۲۷۴ میل روزانہ کے حساب سے اس حکومت میں اضافہ ہوا۔

سلہ ھ میں جب حضور نے وصال فرمایا تو پورے دس لاکھ مربع میل یعنی تقریباً ہندوستان کے برابر کا علاقہ اسلام کی روشنی سے منور ہو چکا تھا۔

(نوٹ) حضور کی ولادت شریفہ کی مشہور تاریخ ۱۲ ربیع الاوّل ہے۔ لیکن محققین مصر و ہندوستان نے ۹ ربیع الاوّل کو ترجیح دی ہے

اِسلام کے کلمے

(۱) کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

(۲) کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

(۳) کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

(۴) کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

(۵) کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ
بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ
لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ
مِنَ الْكُفْرِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا اَسْلَمْتُ

وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ایمانِ مُجمَل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

ایمانِ مُفصَّل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

مطلب: پہلے اور دُوسرے کلمے میں خدا تعالیٰ کی توحید اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر یقین لانے کا اعلان کیا گیا ہے۔

تیسرے اور چوتھے کلمے میں خدا تعالیٰ کی صفاتِ کمال اور بزرگی کا بیان ہے

پانچویں کلمے میں شرک اور دوسرے گناہوں سے پناہ مانگی گئی ہے۔

ایمانِ مجمل اور ایمانِ مفصّل میں یہ بتایا گیا ہے کہ کن کن باتوں پر یقین رکھنے کا نام ایمان ہے۔

دعاء کے آداب
دعاء عبادت کا گودا ہے، دعاء سے قضاء بھی ٹل جاتی ہے
دعاء کیلئے پوری توجہ اور یکسوئی شرط ہے.
دو دلی کیساتھ دعاء کرنیوالا
قبولیت سے محروم رہتا ہے
دعاء کرتے وقت دل میں کسی
کا خیال نہ ہونا چاہیئے
حضورؐ نے فرمایا،
دُعاء عبادت کا گودا
اور حاصل ہے اور
دُعاء سے قضاء الٰہی رک جاتی ہے.
اور نیکی سے عمر بڑھتی ہے
سب سے جلدی وہ دعاء قبول
ہوتی ہے جو
اپنے کسی
دوسرے بھائی کیلئے اس
کی پیٹھ پیچھے کی
جاتی ہے
خدا کی
رحمت پر پورا پورا یقین رہے

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے،

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے،

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے،

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

آؤ نماز کے لئے آؤ نماز کے لئے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

آؤ نماز کے لئے آؤ نماز ا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اِن الفاظ کو اذان کہتے ہیں۔ صبح کی اذان میں لفظ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط بھی دو مرتبہ کہنا چاہیئے۔

ثنا

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

(ترجمہ) اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا

وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ

نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں،

نماز کی نیت باندھ کر سب سے پہلے ثنا پڑھتے ہیں۔

• تعوذ — اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

تَرْجَمَہ:۔ میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ :- بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمہ :- اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے،

ہر کام کے شروع میں بسم اللہ شریف پڑھنی چاہیے بڑی برکت ہوتی ہے،

سورۃ فاتحہ یا الحمد

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ

ہر قسم کی سب تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے،

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ اِیَّاکَ

بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے روزِ جزا کا مالک ہے (اے اللہ) ہم

نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ

تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھے

الۡمُسۡتَقِیۡمَ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ

راستے پر چلا ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے،

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ اٰمِیۡنَ

نہ ان کے راستے پر جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر

تشہد یا التحیات

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

تمام زبانی عبادتیں اور تمام فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

سلام تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا

نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں میں کہ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کہ محمد اللہ کے بندے اور پیغمبر ہیں

دُرود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ پر اور اُن کی آل پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تونے ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی

بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے، اے اللہ برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

محمدؐ پر اور ان کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تونے

اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ

ابراہیمؑ پر اور اُن کی آل پر بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

دُرُودِ شریف کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت

ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

بہت ظلم کیا ہے اور سوائے تیرے اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا

فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ

پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخشدے اور مجھ پر رحم

اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

فرمادے، بے شک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے
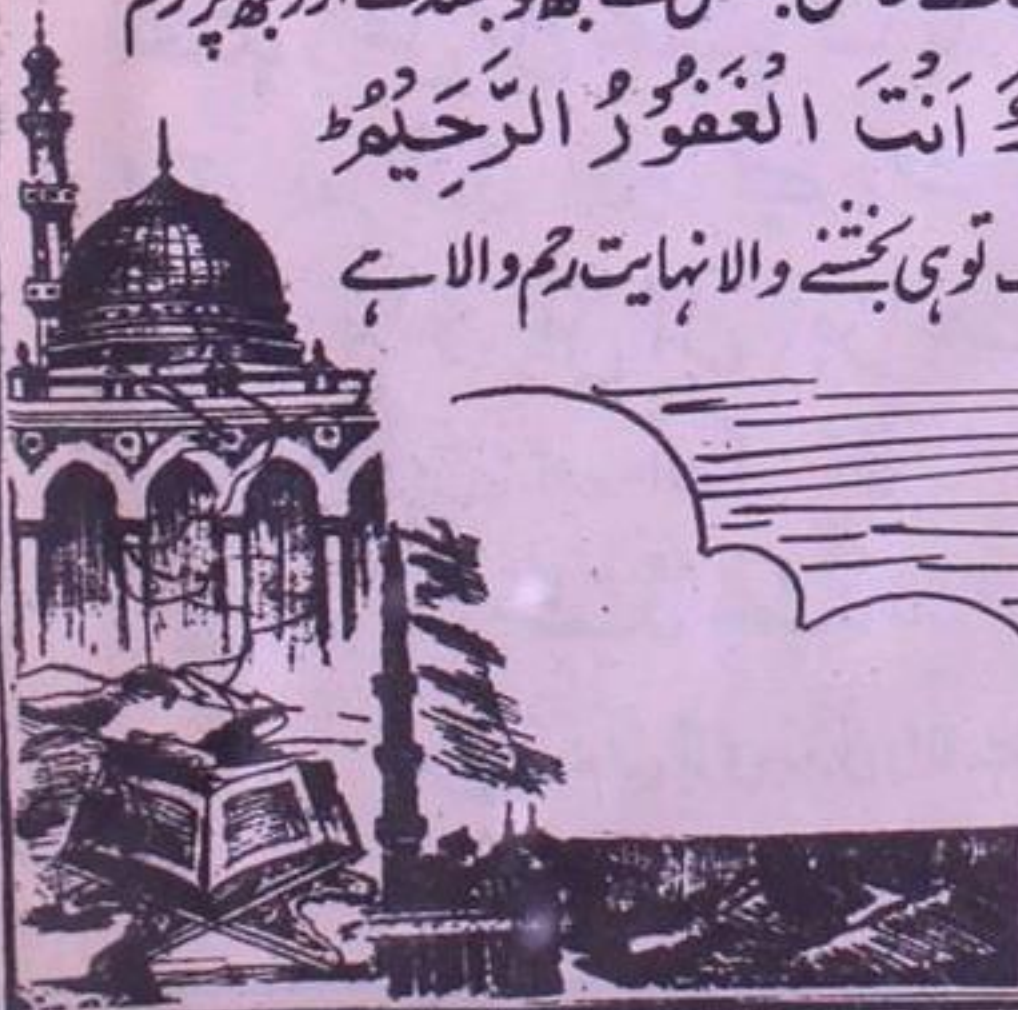
دُعاؤں میں توسّل کی برکت

اُستاذی و مُرشدی حضرت مولانا سیّد حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

دعوات میں توسّل کرنا خواہ اعمالِ صالحہ سے ہو یا عاملین صالحین یعنی انبیاء، اولیاء اور ملائکہ سے — قبولیتِ دُعاء میں بہت زیادہ مفید، مؤثر اور سلفِ صالحین کا معمول ہے — ذیل میں حضرتِ شیخ کا ایک شجرہ درج کیا جارہا ہے، اپنے کامیاب تجربہ کی روشنی میں راقم ہر دعا کرنے والے سے درخواست کرتا ہے کہ وہ دُعاء سے پہلے اس شجرہ کو پڑھا کرے، انشاء اللہ بہت جلد اس کی دُعاء بارگاہِ احدیت میں قبول ہوگی۔

اخلاق حسین قاسمی

شجرہ چشتیہ صابریہ از نتائج فکر حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

اے خدا بہرِ حسینؒ و مظہرِ لطفت رشیدؒ
دہ مرا ایمان و ایقان رضایت دائمی

بہرِ امداد و بنورِ حضرتِ عبدالرحیم ۔۔۔ عبدِ باری عبدِ ہادی عضدِ دیں مکی ولی
ہم محمدی و محبّ اللہ و شاہ بوسعید ۔۔۔ ہم نظام الدین جلال و عبد قدوس احمدی
ہم محمد و عارف و ہم عبدحق شیخ جلال ۔۔۔ شمسِ دیں ترک و علاؤ الدین فرید جودہنی
قطبِ دین و ہم معین الدین و عثمانِ شریف ۔۔۔ ہم بمودود و ابو یوسف محمد و احمدی
بو اسحاق و ہم بمشاد و ہبیرہ نامور ۔۔۔ ہم حذیفہ و ابن ادہم ہم فضیلِ مرشدی
عبدِ واحد ہم حسن بصری علی فخرِ دیں ۔۔۔ سیدِ الکونین فخر العالمین بشری نبی

پاک کن قلبِ مرا تو از خیالِ غیرِ خویش
بہرِ ذاتِ خود شفا یم دہ ز اغراضِ دلی

٢٤
دروازہ درگاہ حضرت سلیم چشتی رح آگرہ
جب سورج نکلے تو یہ پڑھے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ
یُهْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا (مسلم)
مسجد ہمدانی کشمیر
سب تعریفیں
اللہ ہی کے لئے ہیں
جس نے آج کے دن
ہمیں معاف رکھا اور
گناہوں کے سبب
ہمیں ہلاک نہ فرمایا
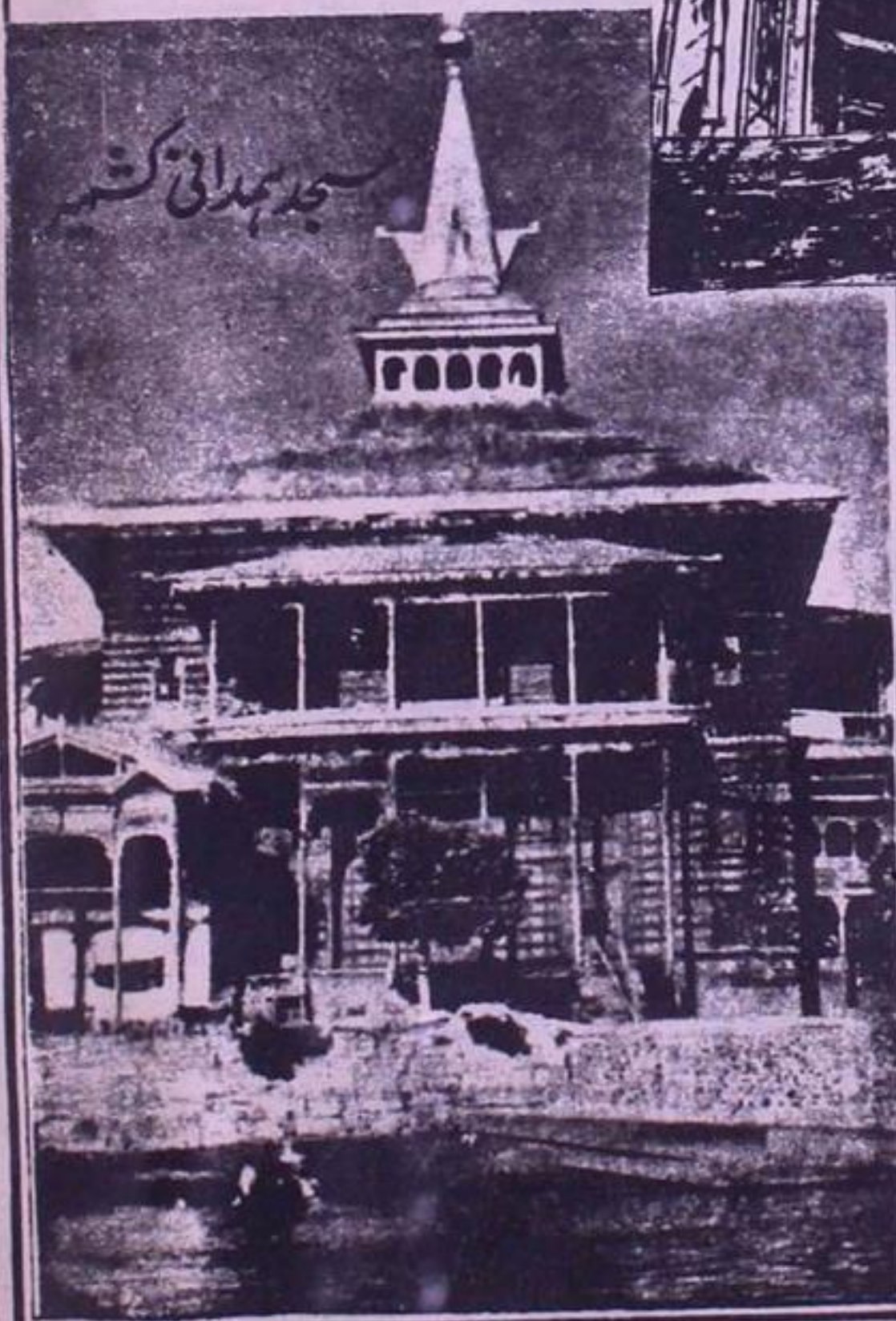
نمازِ عیدین کی ترکیب

عیدین کی نماز سال میں دو دفعہ آتی ہے اس لئے اس کی
ترکیب عام لوگوں کو یاد نہیں رہتی،
اس کی ترکیب یہ ہے۔
امام صاحب تکبیر کہہ کر ہاتھ
باندھ لیتے ہیں پھر سُبْحَانَکَ
اللّٰھُمَّ پڑھ کر تین دفعہ تکبیر کہتے ہیں، دو تکبیروں کے بعد
ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں، تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ پھر باندھ لیتے
ہیں، مُقتدی بھی اسی طرح کریں۔
پھر امام صاحب اَعُوْذُ بِاللّٰہ، بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر تلاوت
شروع کر دیتے ہیں پھر حسب قاعدہ رکوع، سجدہ وغیرہ کرتے ہیں
دوسری رکعت میں امام صاحب کھڑے ہو کر قرأت پڑھتے ہیں۔

اور قرأت کے بعد تین تکبیریں کہتے ہیں اور ہر تکبیر کے بعد
ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں یہانتک کہ ہاتھ چھوڑے ہوئے رکوع کر لیتے
ہیں، اسی طرح عیدین کی دونوں نمازیں ادا کی جاتی ہیں

دُعاءِ استخارہ جب کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ دو
رکعتیں نفل ادا کرے پھر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ
تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ[1]
خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ
فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ
کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ[1] شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ
وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَ

[1] یہاں اپنے مطلب کا تصوّر کرے

اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ ارْضِنِیْ بِهٖ

تسبیح نمازِ تراویح

یہ دعا ہر چار تراویح کے بعد بیٹھ کر پڑھے

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَتِ وَالْكِبْرِیَاۗءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰۗئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ

پاکی بیان کرتا ہوں میں عالم ارواح اور عالم اجسام والے کی، پاک ہے عزت وعظمت اور ہیبت اور قدرت اور غلبہ والا پاک ہے وہ بادشاہ جو زندہ ہے۔ جو نہ سوتا ہے اور نہ مرتا ہے، بڑا پاک ہے، نہایت پاک ہمارا رب اور فرشتوں اور روحوں کا رب ہے، اے اللہ ہم کو عذاب سے بچا۔ اے اللہ بچانے والے،

قنوتِ نازلہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے ثابت ہے کہ آپ نے

مصائب وحوادث کے دنوں میں قنوتِ نازلہ صبح کی نماز میں پڑھی ہے، اس کی ترکیب یہ ہے کہ امام نماز صبح میں دوسری رکعت کے رکوع کے بعد کھڑا رہے۔ امام اور مقتدی دونوں اپنے ہاتھ چھوڑے رکھیں اور امام قنوتِ نازلہ پڑھے مقتدی سکوت کے موقع پر آہستہ آمین کہتے رہیں اس کے بعد امام اور مقتدی سجدہ کریں

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ

وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ
نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ
الْكَرِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ
عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ ط اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ
الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ آيٰتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ
اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاخْذُلْ
اَعْدَائَهُمُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى وَالْمُشْرِكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَمَزِّقْ جَمْعَهُمْ وَخَالِفْ
بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَامْحُ آثَارَهُمْ وَاقْطَعْ دَابِرَهُمْ
وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُمْ كَمَا اَهْلَكْتَ عَادًا
وَّثَمُوْدَ ط اَللّٰهُمَّ خُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ط

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں

وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ

اور تیرے اوپر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری

الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ

بہت تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور

وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ

چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ ہم تیری ہی عبادت

وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَ

کرتے ہیں اور خاص تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف

نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ

دوڑتے ہیں، جھپٹتے ہیں اور تیری ہی رحمت کی اُمید کرتے ہیں اور تیرے عذاب

مُلْحِقٌ

سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے

دعارِ نمازِ جنازہ

بالغ مرد یا عورت کے لیے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

نابالغ بچے کے لئے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

نابالغ بچی کے لئے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً۔

جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ
عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
(ترمذی)

میں اللہ کا نام لے کر نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچانا اور نیکیوں کی قوت دینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔
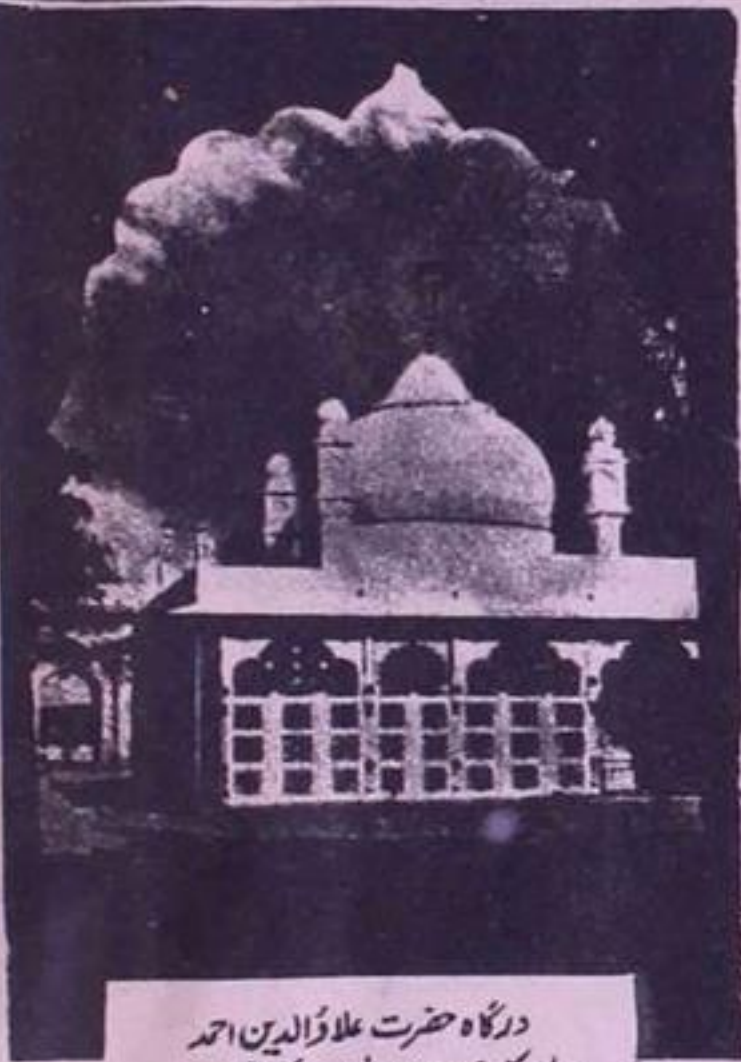
درگاہ حضرت علاؤالدین احمد
صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ دکلیر شریف

دعاء حضرت اویس قرنی رض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِىْ اِنَّ قَلْبِىْ مَرِيْضٌ فَصَحِّحْهُ وَفَاسِدٌ فَاَصْلِحْهُ وَ

اے اللہ میرے بیشک میرا قلب بیمار ہے پس اسکو تندرست کر اور گمراہ ہے پس اس کو درست کر اور

مُظْلِمٌ فَنَوِّرْهُ وَعَمِىٌّ فَبَصِّرْهُ وَدَنِسٌ فَطَهِّرْهُ وَخَرَابٌ

تاریک ہے پس اسکو روشن کر دے اور اندھا ہے پس اس کو بینائی دے اور ناپاک ہے پس اسکو پاک کر دے اور ناقص

فَعَمِّرْهُ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

ہے پس اس کو درست کر دے اے بڑے رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں کے

بصرہ میں حواری رسول اللہ حضرت زبیر ابن العوام کی آخری خواب گاہ

سوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

ترجمہ۔ اے اللہ جس روز تو اپنے بندوں کو (قبر سے) اُٹھائے، مجھے اپنے عذاب سے بچالے۔

جب بازار میں داخل ہو تو یہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ — اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ — تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ — اس کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ — حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ — اور وہ خود زندہ ہے اُسے موت

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى — نہ آئے گی، اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ — اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

حضرت [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شبِ براَت کی دُعائیں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شبِ براَت کی نفل نماز کے سجدے میں یہ دعا پڑھتے ہوئے سُنا:

أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ وَبِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَبِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى۔ (غالیہ تبصرہ)

دوزخ سے آزادی حاصل کرنے کے لئے شبِ برات میں یہ دعا مانگے:۔

اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَ إِسْمِيْ شَقِيًّا فِيْ دِيْوَانِ الْأَشْقِيَاءِ فَامْحُهُ وَاكْتُبْنِيْ فِيْ دِيْوَانِ السُّعَدَاءِ وَإِنْ كُنْتَ كَتَبْتَ إِسْمِيْ سَعِيْدًا فِيْ دِيْوَانِ السُّعَدَاءِ فَأَثْبِتْهُ فَإِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْكَرِيْمِ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ أُمُّ الْكِتٰبِ ط

(ملا علی قاری)
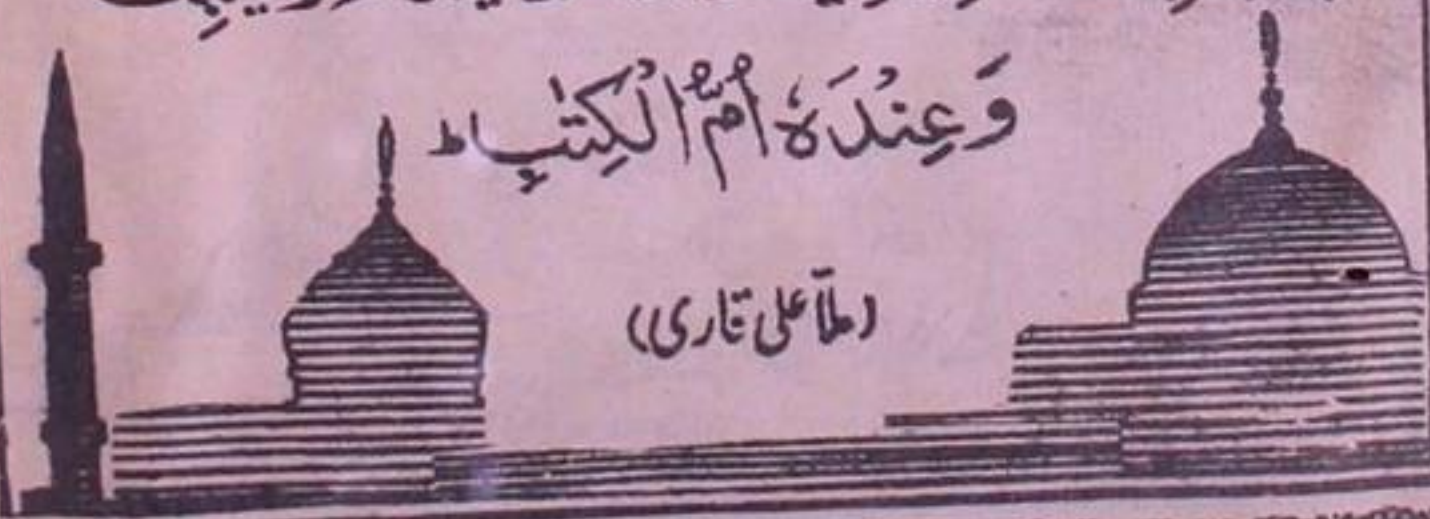
سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کا مزار (کربلائے معلیٰ عراق)
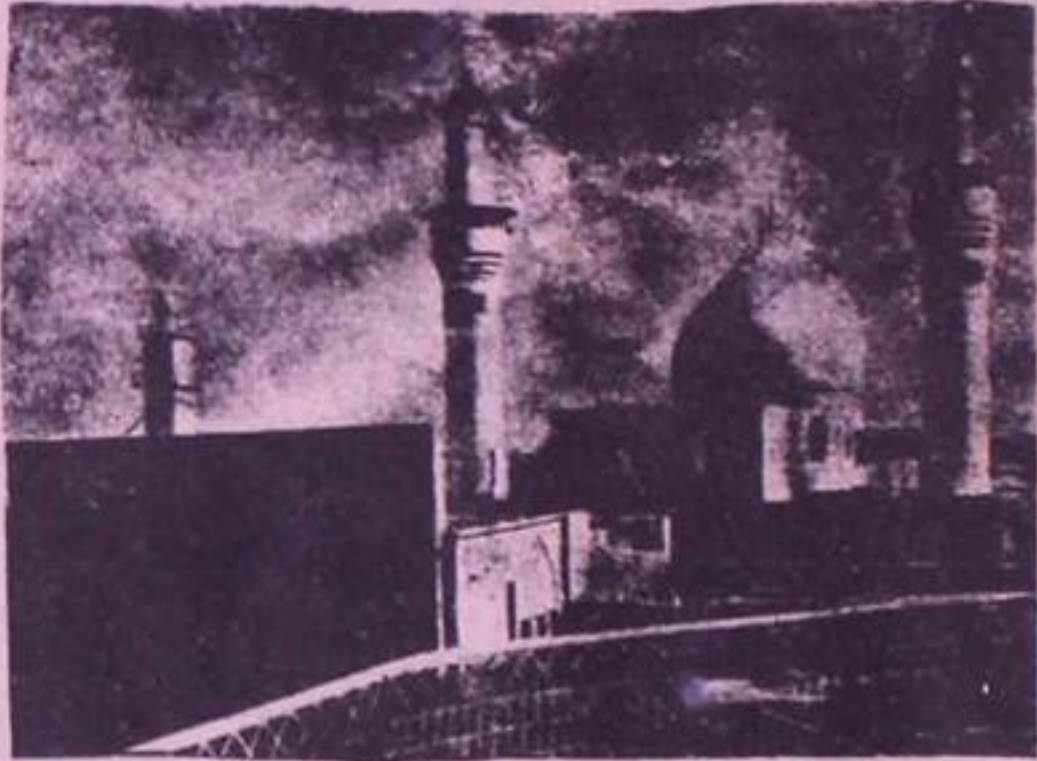
ہر قسم کی مالی ترقی کے لئے یہ درود شریف ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اے اللہ! رحمت نازل فرما
عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے
وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	بندے اور رسول ہیں اور تمام
وَعَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ	مومنین و مومنات و مسلمین و مسلمات

پر (بھی) رحمت نازل فرما۔

مزار مبارک حواری رسول حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ۔ بصرہ

(حصن عن ابی یعلیٰ)

بارش کے لئے تین بار یہ دُعا مانگے

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا — اے اللہ ہماری فریاد رسی فرما۔

یا یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی — اے اللہ ہماری زمین پر زینت

اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا — یعنی پھول بوٹے، اور اس کا چین

وَسَكَنَهَا — نازل فرما۔

—— ابوعوانہ

فائدہ ـ اللہ کی بارگاہ میں توبہ و استغفار کو بارش ہونے میں بڑا دخل ہے۔

خلیفہ ہارون الرشید کی رفیقہ حیات ملکہ زبیدہ کا مقبرہ
یہی وہ ملکہ ہے جس نے حجاج کی سہولت کیلئے نہر زبیدہ تعمیر کرائی۔

بصرہ

ریگستان بصرہ میں مسجد حضرت علیؓ کے کھنڈرات۔ حواری رسول حضرت طلحہؓ کے مزار کے بہت قریب بصرہ سے ۱۵ میل کی مسافت پر واقع ہیں۔
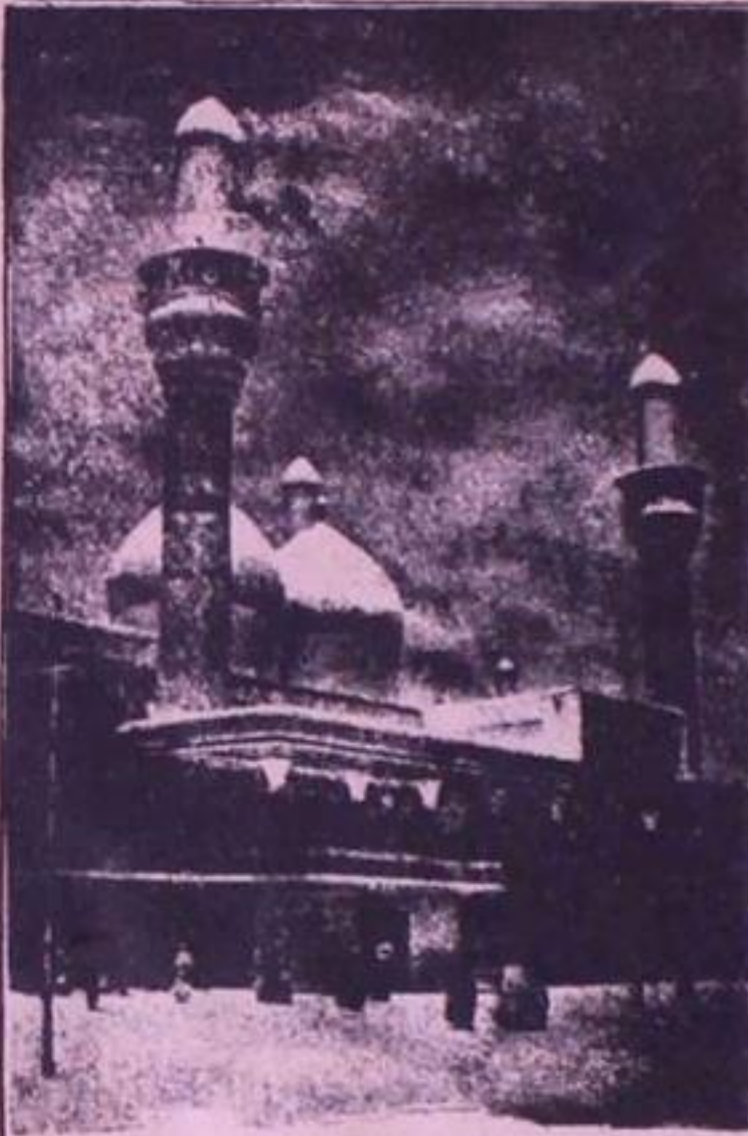
حضرت امام موسیٰ کاظم اور حضرت امام محمد تقی کا کاظمین شریفین میں مشترکہ مزار

دُعا برائے جملہ امراض

بِسْمِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ

وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ

مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

سات مرتبہ

ترجمہ۔ بسم اللہ (تین بار) پناہ چاہتا ہوں

میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی برائی

سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا میں اندیشہ کرتا ہوں۔

جب کوئی پریشانی ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا	اے اللہ! میں تیری رحمت کی اُمید
فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ	کرتا ہوں تو مجھے پل بھر بھی میرے
طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ	سپرد نہ کر اور میرا سارا حال درست
شَانِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	فرمادے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

(حصن)

یا یہ پڑھے

حَسْبُ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۝ اللہ ہمیں کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۝ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

کربلائے معلّی میں رئیس الشہدا حضرت
عباس علمدار فرزند حضرت علی کرم اللہ وجہہ

ادائے قرض کے لئے یہ دعا کرے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ
عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ
سِوَاكَ ۔ مشکوٰۃ

اے اللہ حرام سے بچاتے ہوئے اپنے
حلال کے ذریعہ تو میری کفایت فرما
اور اپنے فضل کے ذریعہ تو مجھے
اپنے غیر سے بے نیاز فرما دے۔

جب مسجد میں داخل ہو

پہلے دایاں پاؤں مسجد میں رکھے پھر بایاں پاؤں اور
درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھولدے

اور اعتکاف کی نیت کرے
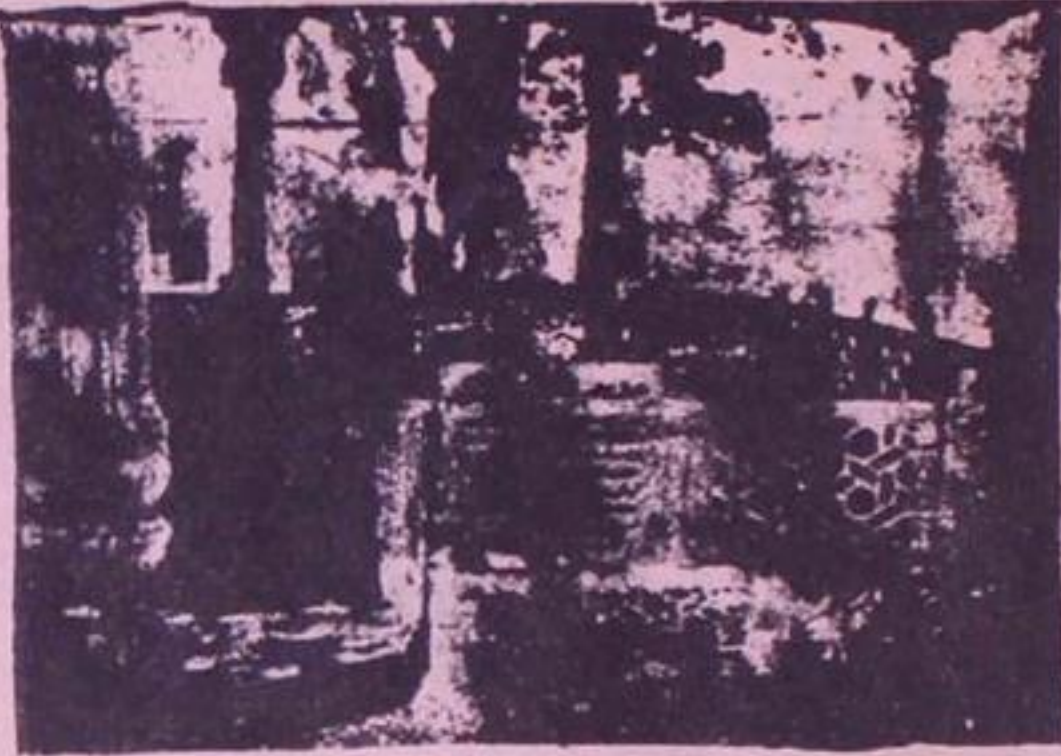
مقبرہ حضرت خواجہ بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ اول حضرت خواجہ
معین الدین چشتی رحمۃ اللہ۔ دہلی کا پہلا مرد مومن و قطب الاقطاب

جب پیر سو جاے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

رحمتِ کاملہ نازل فرمائے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی آل پر رحمت اور سلامتی۔
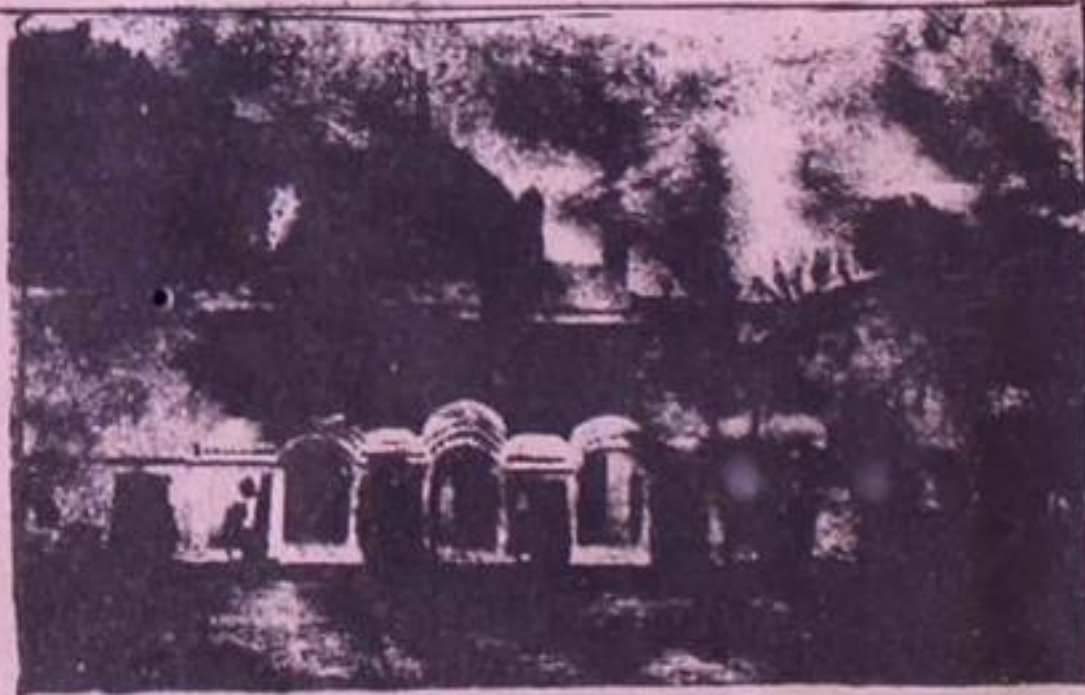
مزار مبارک حضرت بو علی شاہ قلندر پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
پانی پت شریف

درگاہ حاجی ملنگ بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ
کلیان (بمبئی)

جب کسی کے یہاں روزہ افطار کرے

اَفطَرَ عِندَکُمُ الصَّائِمُونَ وَ اَکَلَ طَعَامَکُمُ الاَبرَارُ وَصَلَّتۡ عَلَیۡکُمُ المَلٰٓئِکَۃُ ط

افطار کیا کریں تمہارے یہاں روزہ دار لوگ اور
کھایا کریں تمہارے کھانے کو نیک اشخاص اور رحمت
کی دعا کیا کریں تمہارے لئے فرشتے۔

چند دُعائیں

بِسمِ اللہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اِسمِہٖ شَیۡءٌ فِی الاَرضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ العَلِیۡمُ ط

مزار حاجی وارث علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ دیوا شریف (یو پی)
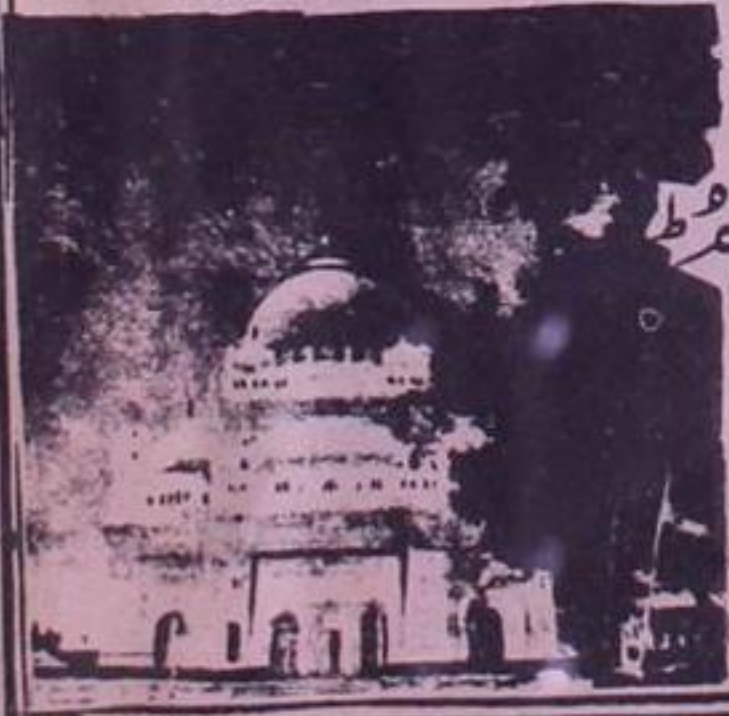
ترجمہ۔ اللہ کے نام سے دہم نے صبح کی یا شام کی جس
کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان
نہیں دے سکتی اور وہ سنے اور جاننے والا ہے۔
ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے

مزار مبارک خواجہ خواجگان حضرت معین الدین سنجری چشتی رحمتہ اللہ علیہ

کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ
مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ
وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ

شکر ہے اللہ کا جس نے مجھکو ایسا لباس پہنایا کہ ڈھانکتا ہوں میں اس سے اپنا ستر اور زینت حاصل کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں
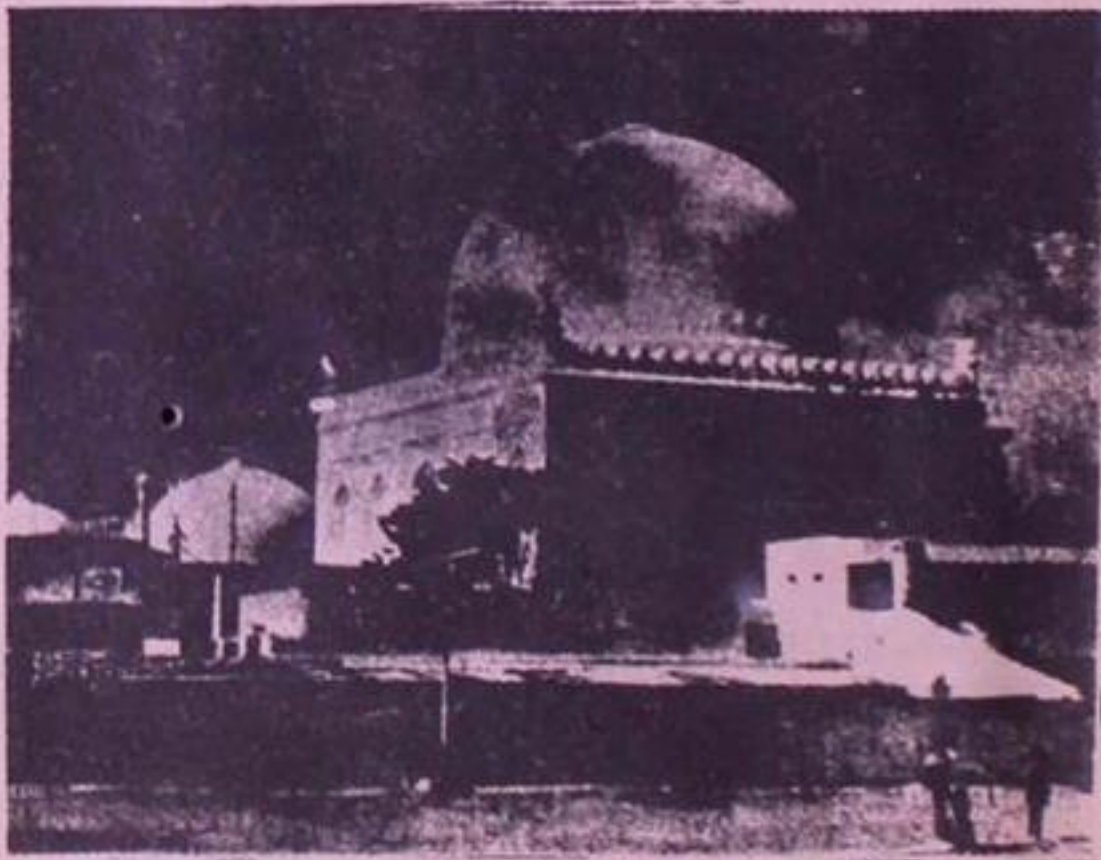
گلبرگہ میں درگاہ خواجہ بندہ نواز گیسو دراز

قطب مینار (مہرولی شریف)

دلّی کے پہلے مسلم حکمران
سلطان قطب الدین ایبک کی تاریخی
یادگار جو در اصل مسجد قوت الاسلام
کے دو میناروں میں سے ایک ہے۔

بعد نماز چاشت

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ
وَبِكَ اُصَاوِلُ
وَبِكَ اُقَاتِلُ

اے اللہ! میں تجھ سے ہی اپنے مقاصد کی کامیابی طلب کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے جہاد کرتا ہوں۔

مہرولی شریف میں مسجد اولیاء کے اندر تین بزرگانِ دین کے مصلّے
(خواجہ معین الدین چشتیؒ خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ اور بابا فرید شکر گنجؒ)

مسجد پیران پیر کے مینارے اور صحن
بغداد

ہاتھ دھونے پر۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
الْيُمْنَ وَالْبَرَكَةَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشُّوْمِ
وَالْهَلَاكَةِ

اے اللہ میں تجھ سے نیکی اور برکت کا طالب ہوں
اور نحوست اور ہلاکت سے پناہ مانگتا ہوں۔

جب اپنی کوئی محبوب چیز دیکھے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ	سب تعریف اللہ کے لئے ہے
بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ	جس کی نعمت سے اچھی چیزیں
الصَّالِحَاتُ ؕ	مکمل ہوتی ہیں۔ حصن عن ابن ماجہ

اور جب کبھی دل برا کرنے والی چیز پیش آئے تو کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ہر حال میں اللہ تعریف کا مستحق
عَلٰی کُلِّ حَالٍ ؕ	ہے۔ حصن عن ابن ماجہ
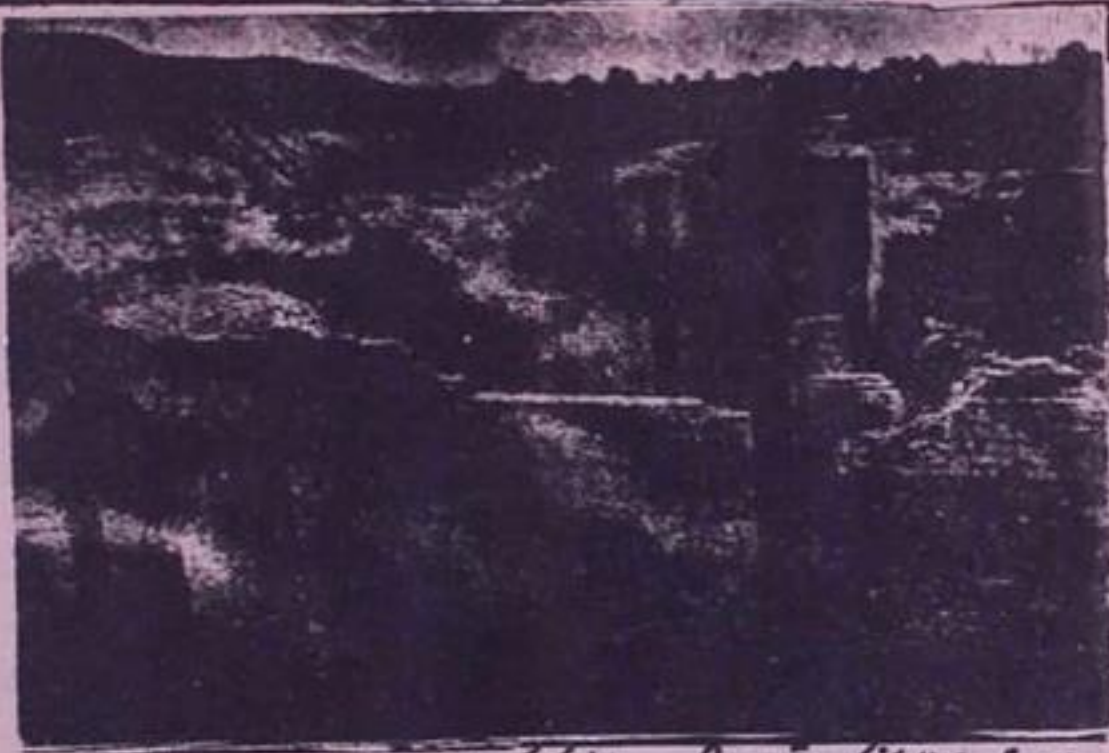
زمانہ قبل از تاریخ کے عراقی دارالحکومت بابل کے کھنڈرات۔ یہاں نمرود نے خدائی کا دعویٰ کیا تھا۔ آج یہ کھنڈرات اس دعویٰ کی تکذیب کر رہے ہیں اور بتا رہے ہیں کہ بقا تو اللہ تعالیٰ

جب قبرستان میں جائے تو یہ پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اے قبر والو! تم پر سلام ہو، ہمیں اور تمہیں اللہ بخشے، تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنیوالے ہیں۔

جنت البقیع (مدینہ منورہ) میں حضرت عثمانؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت امام حسنؓ وغیرہم کے مزارات

پیران پیر دستگیر حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک کا بے نظیر گنبد (بغداد)
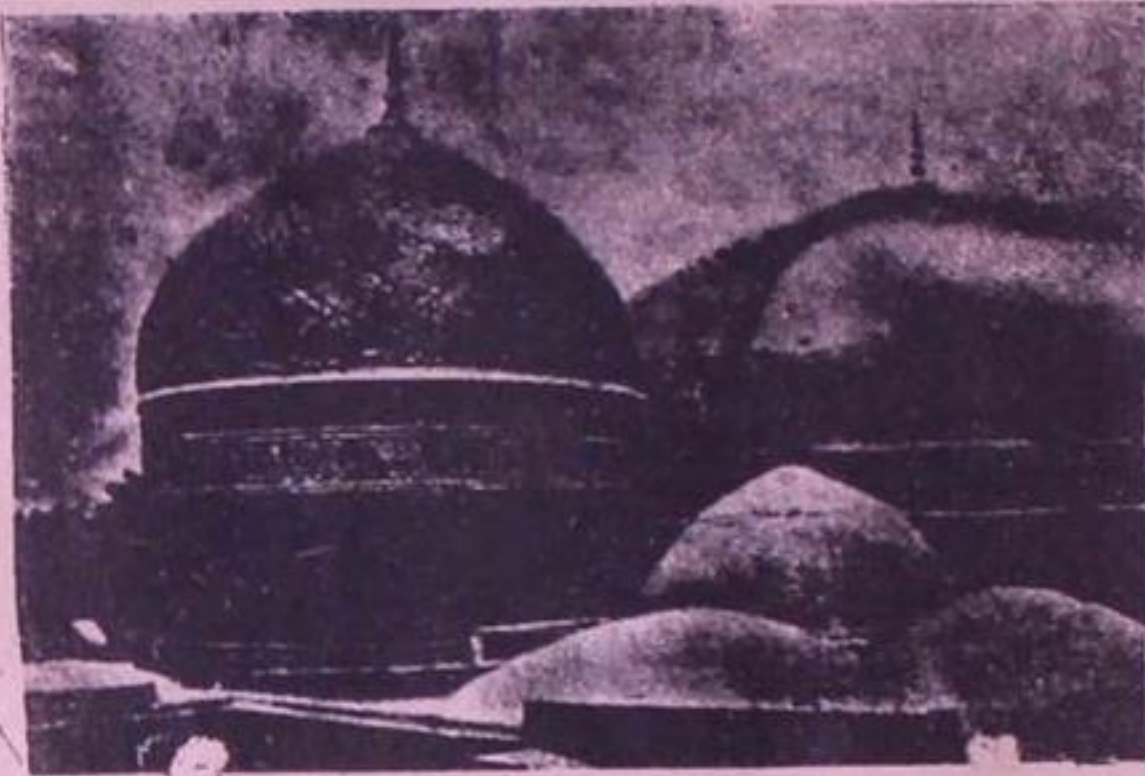
دُعائے سیّد الاِستغفار

حضرت شدّاد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سیّد الاستغفار یوں ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ	اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی
اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ	معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی	میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد پر
عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ	اور تیرے وعدہ پر قائم ہوں جہاں تک
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ	مجھ سے ہو سکے، میں نے جو گناہ کیے
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ	ان کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں
اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ	میں تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور
عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ	اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں
فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا	لہٰذا مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ
یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ	کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ مشکوٰۃ

جب مسجد سے باہر نکلے

اوّل درود شریف پڑھے پھر یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (سات بار)

اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے۔

مزار مبارک حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بصرہ
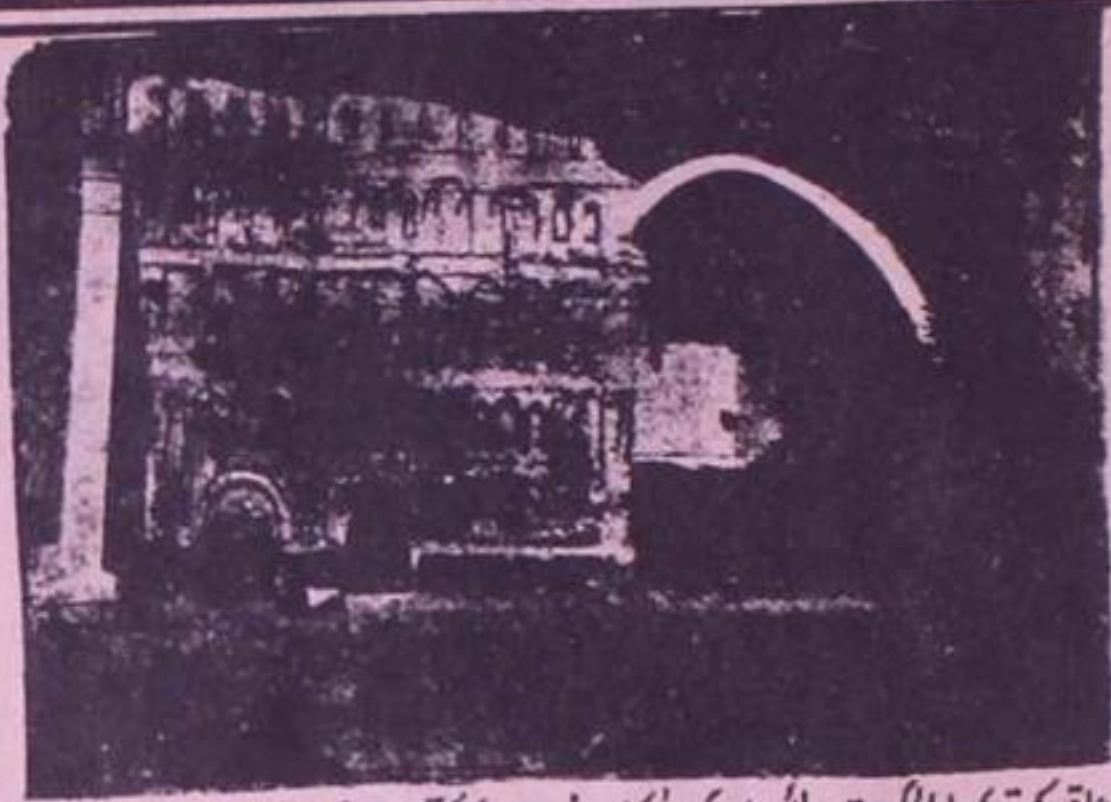
عراق کے قدیم دارالحکومت مدائن میں کسریٰ کا وہ محل جس کے کنگورے آنحضرت کے یوم ولادت پر گر گئے

نماز وتر کا سلام پھیر کر

تین مرتبہ یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی یعنی اللہ کی جو بہت زیادہ پاک ہے۔ تیسری بار بلند آواز سے کہے اور قُدُّوْس کی دال کو خوب کھینچے۔

حضرت ہودؑ اور حضرت صالحؑ کا مقبرہ نجف اشرف کے قبرستان میں

(حجۃ الاسلام حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار (بغداد شریف))

روزہ افطار کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے روزہ کھولا۔

اِفطار کے بعد

ذَھَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

جاتی رہی پیاس اور تر ہوگئی رگیں اور ثابت ہوگیا ثواب اِن شاء اللہ تعالےٰ

مزارِ مبارک امامِ اعظم ابو حنیفہ رح

جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ — خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ

دُعا بعد طعام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہم کو مسلمانوں میں سے بنایا

شب قدر

شب قدر، رمضان شریف کے آخر عشرہ کی طاق راتوں میں آتی ہے، اسمیں نوافل، تلاوت اور استغفار کرنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۔

یہ دعا پورے مہینہ رات دن کثرت سے پڑھنی چاہیے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ہدایت فرمائی تھی کہ شب قدر میں اس دعا کا ورد رکھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ۔

(یعنی اے اللہ تعالیٰ یقیناً آپ معاف فرمانے والے ہیں معاف کر دینے کو محبوب رکھتے ہیں تو مجھکو معاف فرما دیجیے.

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے خاندان والوں سے خطاب کر کے) ارشاد فرمایا اے عبدالمطلب کے بیٹو! جب تم پر بے چینی یا پریشانی یا مشقت یا تنگ دستی نازل ہو تو کہا کرو۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبُّنَا لَا شَرِيْكَ لَهٗ

جمیعتہ علماء ہند کے بانیان کرام کی آخری آرامگاہیں
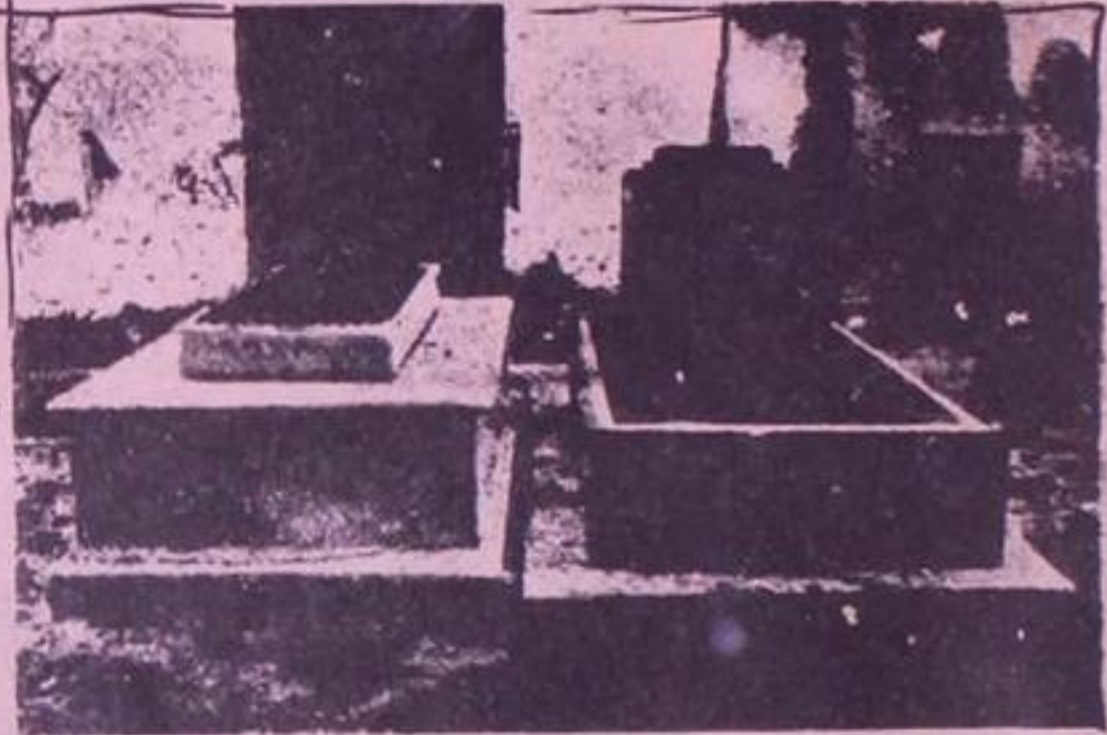
۱ مفتی اعظم حضرت مولنا کفایت اللہ صاحب شاہجہاں پوری ثم الدہلوی
۲ سحبان الہند حضرت مولنا احمد سعید صاحب دہلوی رحمہا اللہ علیہما

اسم اعظم حضرت محبوب الہیؒ کا ارشاد ہے کہ عربی میں اسم اعظم یَا حَيُّ یَا قَیُّوْمُ ہے اور سریانی زبان میں اِهْيًا اَشْرَا هِيًا ہے۔ ۲۲۶

شاہ کلیم اللہ صاحب شاہجہاں آبادی کا مزار
لال قلعہ دہلی اور جامع مسجد شاہجہانی کے درمیان میں

دولہا و دلہن کو مبارکباد کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

برکت دے اللہ تجھ کو اور برکت نازل کرے تجھ پر اور ملاپ رکھے تم دونوں میں خیر کے ساتھ۔
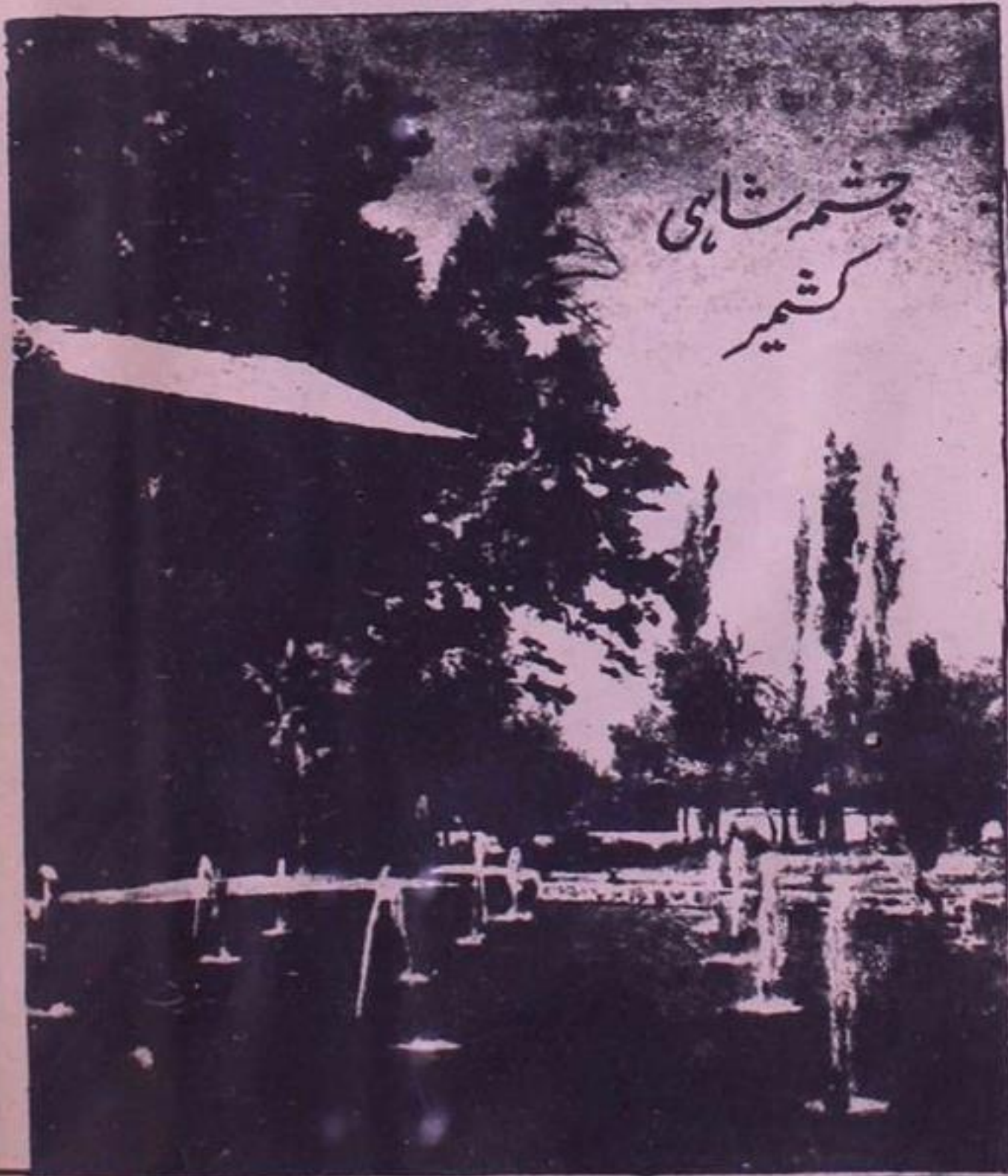
دعارِ خلوت شبِ اوّل

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ

یعنی شادی کی پہلی رات میں عورت کے پاس تنہائی میں جائے تو اُس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دُعا پڑھے۔ اور نیا جانور حریدنے کے بعد اُس کی پیشانی کے بال پکڑ کر بھی یہی دُعا پڑھے

اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس کی اور بھلائی اس کی جبلّی عادتوں کی اور پناہ چاہتا ہوں میں آپ سے اس کی بُرائی، اور اس کی جبلّی عادتوں کی برائی سے (آپ کی پناہ چاہتا ہوں)۔

جب اولاد کی خواہش ہو تو آستانوں پر منتیں ماننے کے بجائے خدا تعالےٰ سے میاں بیوی دونوں یہ دعائیں کیا کریں ۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا ۔ وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

یہ حضرت زکریا ؑ کی دعا ہے جو انھوں نے بڑھاپے میں اولاد کے لئے فرمائی خدا تعالیٰ نے انھیں حضرت یحییٰ جیسا بیٹا عطا فرمایا ۔

دُعاءِ جماع

جب بیوی سے ہمبستری کا ارادہ کرے تو پہلے یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ رب العزت کے نام کے ساتھ ہمارے اللہ دُور رکھ ہم کو شیطان سے اور دُور رکھ شیطان کو اس بچہ سے جو عطا کرے تو ہم کو۔

دُعاءِ وقتِ فراغت

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطٰنِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا

اے اللہ نہ کرنا شیطان کا کوئی حصہ اس بچہ میں جو آپ ہم کو عطا کریں

دُودھ پی کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو زیادہ دے

مقاماتِ مقدسہ کا تعارف

مکۂ معظمہ

ساری زمین کے رب نے زمین کے اِس مقدس ٹکڑے کو، ام القریٰ، یعنی سب بستیوں کی ماں کہہ کر پکارا ہے، ماں کے بغیر اولاد کا وجود ممکن نہیں، آج مکہ نہ ہوتا تو نہ کلکتہ ہوتا اور نہ بمبئی، نہ لکھنؤ ہوتا نہ دلی۔

مفسرین کہتے ہیں مکہ روئے زمین کا مرکز ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے بھی اور روحانی لحاظ سے بھی۔

یہی شہر تو ہے جہاں جبرئیلِ امین ہمارے حضور پر قرآن کریم کی نورانی وحی لے کر نازل ہوئے، یہی بستی تو تاجدارِ دو عالم کی جائے پیدائش ہے

ایک عارف باللہ کا قول ہے اس مقدس بستی میں روزانہ جنت الفردوس کی خوشبوئیں نازل ہوتی ہیں۔

اِس بستی کا چپہ چپہ ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ خاتم المرسلین اور آپ کے یارانِ وفادار کی سیکڑوں یادگاروں کو اپنے آغوش میں رکھتا ہے

مسجد الحرام

خانہ کعبہ کے چاروں طرف جو عمارت ہے اسے مسجد الحرام کہتے ہیں اسی کے بیچ میں خدا کا گھر واقع ہے اِس مسجد میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ملتا ہے۔

یہ مسجد دنیا کی بہت بڑی مسجد ہے اور اب سعودی حکومت کی مبارک جد وجہد نے اس کے حدود کو اور زیادہ وسیع کر دیا ہے۔

وسعت کی اِس تکمیل کے بعد یہ دنیا کی عظیم ترین مسجد ہو جائے گی

بیت اللہ کے طواف میں اور مقامِ
ابراہیم پر یہ پڑھا کیجئے۔

اور

قرآنی دعائیں بھی پڑھتے رہیئے

الٓمٓ — البقرۃ

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۚ وَاتَّخِذُوْا مِنْ
مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۚ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ
طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝
وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۚ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۔
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

خانۂ کعبہ

اس بستی کا نہیں بلکہ روئے زمین کا سب سے بابرکت مقام خانہ کعبہ ہے۔

یہ دیکھو! مستطیل شکل کا یہ سیاہ پوش کمرہ جو ۴۵ فٹ اونچا۔
۴۴ فٹ شمالاً جنوباً اور ۳۳ فٹ شرقاً غرباً ہے، یہ خانۂ خدا ہے۔
انسانی تحقیق اس خانہ خدا کی تاریخی اہمیت بیان کرنے سے قاصر ہے۔

مطلب

الٰہی ! یہ تیرا مقدس گھر تیرے بندوں کا مرجع و ماویٰ ہے، امن کی جنت ہے، تو نے حکم دیا ہے کہ مقام ابراہیم پر نماز پڑھا کرو، خدا وندا ! تو نے حضرت ابراہیم و اسماعیل سے قرار لیا تھا کہ میرے گھر کو عبادت گذاروں اور طواف کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھنا،

اب ربِّ عظیم ! ابراہیم و اسماعیل نے اس گھر کی بنیادیں اونچی کیں اور تجھ سے دعا کی، الٰہی ! ہماری اس خدمت کو قبول فرمالے، تو سننے والا اور جاننے والا ہے، الٰہی ! ہمیں اپنا فرمانبردار بنالے اور ہماری اولاد میں سے ایک "بہترین اُمت" کھڑی کر جو تیری فرماں بردار ہو اور ہمیں حج کے آداب سکھا اور ہم پر توجہ فرما، بے شک تو رحم و کرم کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔

پس اے مولیٰ ! ہم بھی اِنہی لفظوں سے تجھ سے قبولیت اور رحم و کرم کی درخواست کرتے ہیں۔

عرفات اور منیٰ میں یہ آیات پڑھا کیجئے

اور

جو دعائیں یاد ہوں، درود شریف بھی ساتھ ساتھ پڑھتے رہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ، فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ، وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ، وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى، وَاتَّقُوْنِ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ، فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ، وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ، وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

میدانِ عرفات

مکہ معظمہ سے تقریباً ۹ میل دور یہ تاریخی میدان ہے (۱۰ - ۱۲) مربع میل کے اندر پھیلا ہوا ہے۔ چاروں طرف خشک پہاڑ ہیں۔ ۹ ذی الحجہ کو اسی صحراء میں لاکھوں حاجیوں کا قافلہ خیمہ زن ہوتا ہے اور شام تک دعا و استغفار، توبہ اور نماز میں مشغول رہتا ہے

منیٰ کا میدان

یہ میدان عرفات سے پہلے ہے اور مکہ سے ۳ میل کے فاصلہ پر مشرق کی جانب ہے، اس میدان کا رقبہ طول میں ۲ میل اور عرض میں ایک میل کے قریب ہوگا۔ ۸ ذی الحجہ کو اس میدان میں حجاج قیام کر کے پانچ نمازیں ادا کرتے ہیں

مطلب

حاجی، عرفات اور منیٰ کے قیام میں اُوپر والی آیتوں کا یہ مطلب بھی غور سے پڑھتا رہے۔

اے خُدا! تونے حج کے مہینے مقرر کر دیئے ہیں، حج کرنے والے کو تونے ہر قسم کے گناہ اور لڑائی دنگے کی باتوں سے باز رہنے کا حکم دیا ہے، تونے فرمایا ہے ——

میرے بندو! ان دنوں میں تم جو بھی نیکی کرو گے وہ خدا تعالیٰ کے علم میں ہے، تمہارے لیئے بہترین، زادِ راہ اور سامان تقویٰ ہے۔ تقویٰ پیدا کرنے کے لیئے اے عقل مندو کوشش کرتے رہو۔

اِن دنوں میں تم اپنے رب کے فضل یعنی روزی کے لیئے بھی جدّ و جہد کر سکتے ہو اس میں کوئی گناہ کی بات نہیں،

پس جب تم عرفات میں قیام کر کے واپس آؤ تو مزدلفہ میں ٹھہر کر خدا کا ذکر کرو، تم اس سے پہلے گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

اے خدا! ہم تجھ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتے ہیں، سیّدنا ابراہیم و اسماعیل اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں ہمارے گناہوں کو معاف کر دے۔

آبِ زمزم پی کر یہ دُعا پڑھیے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا
وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ
كُلِّ دَاءٍ (طرحسن)

صفا مروہ

کی سعی میں یہ آیات پڑھا کیجئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

حجرِ اسود موجودہ شکل میں حجرِ اسود چند چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہیں جنہیں چومنے والوں کی آسانی کے لئے زمرد کے بڑے بیضوی ٹکڑے میں مسالے کی مدد سے فٹ کر دیا گیا ہے۔

یہ بیضوی ٹکڑا چاندی کے چوکھٹے میں محفوظ ہے اور پھر اسے کعبہ کی دیوار کے ایک گوشہ میں زمین سے ۵ فٹ بلند نصب کر دیا گیا ہے۔

مطلب

صفا اور مروہ کی سعی میں یہ مطلب بھی برابر پڑھتا رہے

خداوندا! یہ تیرا مقدس گھر ہے، جو سرزمینِ مکّہ میں سب سے پہلے تیری بندگی کے لئے بنایا گیا ہے، یہ برکت اور ہدایت کا سرچشمہ ہے،

اس میں تیری بڑی بڑی نشانیاں ہیں، حجرِ اسود ہے، مقامِ ابراہیم ہے۔ الٰہی! جو یہاں آجاتا ہے وہ تیری پناہِ امن میں آجاتا ہے۔

تو نے اس مقدس گھر کی زیارت اور طواف کو ہم پر فرض قرار دیا ہے اور جو تیرے بندے باوجود طاقت رکھنے کے اِس فرض سے غافل رہتے ہیں تجھے ان کی کوئی پرواہ نہیں،

الٰہی! یہ صفا اور مروہ کی پہاڑیاں تیری مبارک نشانیاں ہیں، تیری بندی سیّدہ ہاجرہؓ نے اپنے معصوم شیر خوار اسماعیل کے لئے یہاں کھڑے ہو کر پانی تلاش کیا تھا اور پھر سیّدنا اسماعیل کی ایڑیوں کے نیچے تو نے ایک چشمہ جاری کر دیا تھا، یہ زمزم وہی چشمۂ فیض ہے

خداوندا! تو بندوں کے اعمال کا قدر دان ہے اور آج ہم جو کچھ کر رہے ہیں اسے دیکھ رہا ہے۔

روضۂ اقدس علیٰ صاحبہا السلام

ادب گاہیست زیرِ آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید اینجا

مسجد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جنوب مشرقی گوشے میں دالانوں کے اندر وہ سبز گنبدہ الا روضۂ اقدس ہے جس میں رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں، اور خدا کی زمین کے سب سے زیادہ مقدس گوشہ میں مقیم رہ کر ساری کائنات انسانی کو اپنی نوازشات سے بہرہ مند فرما رہے ہیں ؎

یہ اور بات ہے کہ مدینے میں ہو مقیم
لیکن نوازشات ہیں کل کائنات پر

آپ کا جسدِ اقدس حضرت صدیق اور حضرت فاروق کے ساتھ جہاں آرام فرما ہے وہ جگہ حضرتِ عائشہ کا حجرہ ہے۔ ستر اسّی برس تک یہ حجرہ اپنی اصلی حالت پر رہا، سرکار کا جمالِ جہاں آرا دیکھنے والوں میں سے ایک ایک بزرگ اٹھتے گئے۔ ابھی ہجرت کی پہلی صدی ختم ہونے نہیں پائی تھی کہ خلیفہ ولید کے حکم سے مدینہ کے والی حضرتِ عمر ابن عبد العزیز نے حجرہ کے چاروں طرف پتھر کی ایک سنگین عمارت بنوا دی جس میں کوئی دروازہ نہ رکھا، اس کے بعد اور زیادہ حفاظت کی خاطر پتھر کے ستونوں اور محرابوں کی ایک عمارت بنوائی گئی اسی عمارت پر گنبدِ خضرا قائم ہے۔ اس احاطہ پر کلمۂ پاک کے منقش پردے پڑے رہتے ہیں،

مدینہ منورہ :- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری آرام گاہ
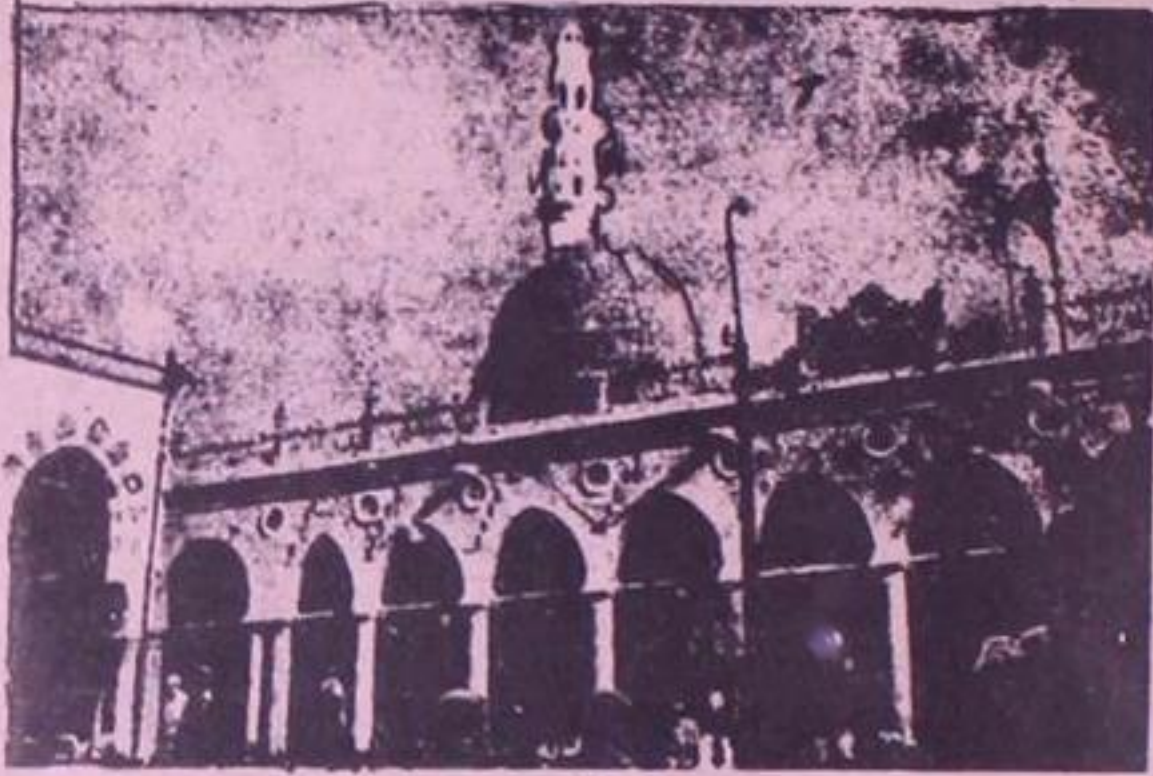
مدینۃ النبی میں مسجد نبوی اور گنبد خضرا کا روح پرور نظارہ
ہر سال لاکھوں فرزندان توحید ایام حج میں اور اس کے علاوہ بکمال عقیدت حاضری دیتے ہیں

گنبدِ خضرا پر مواجہہ شریف میں حاضری

مختصر سلام یہ ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہِ — اے اللہ کے رسول آپ پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللہِ — اے اللہ کے حبیب آپ پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللہِ — اے بہترین مخلوق آپ پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ — اے اللہ کے نبی آپ پر سلام۔

وَرَحْمَةُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ — اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔

مُواجہہ شریف

جنگلے کی جالی میں تین گول جھروکے ہیں۔ مغربی جانب پہلا جھروکہ رسُول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور کے مقابل ہے دوسرے اور تیسرے جھروکے کے سامنے حضرتِ ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے رخ مبارک ہیں، جھروکوں کے درمیان میں بھی ایک چھوٹی کھڑکی ہے جو ہمیشہ بند رہتی ہے، البتہ جب مسلمانانِ عالم پر کوئی مُصیبت نازل ہوتی ہے تو اِس کھڑکی کو کھول کر دعا کی جاتی ہے اور اللہ تعالےٰ سے رحمتِ عالم کی حُرمت کا واسطہ دے کر دعا کی جاتی ہے۔ اللہ تعالےٰ اس دعا کو قبول فرما لیتا ہے۔ ؎

اسکی اُمت میں ہوں میرے رہیں کیوں کام بند   واسطے جس شہ کے غالب گنبدِ بے در کھلا

"جنت البقیع"

یہ وہ مقدس قبرستان ہے جو سرکار کے عہد سے لیکر آج تک ہزارہا صحابہ کرام تابعین اور اہل اللہ کی آخری خواب گاہ ہے۔ ع

"دفن ہوگا نہ کہیں ایسا خزانہ ہرگز"

حضور عام طور پر جمعرات کی صبح کو یہاں تشریف لے جاتے تھے، یہاں لوگوں کو زیارت کی عام اجازت ہے، اس قبرستان میں آرام فرمانے والے افق اسلام کے وہ تارے ہیں جنہوں نے آفتابِ نبوت سے روشنی حاصل کرکے سارے عالم کو ایمان و صداقت کا راستہ بتایا۔ ؎

عشق سے تیرے بڑھے کیا کیا دلوں کے مرتبے
مہر ذروں کو کیا، قطروں کو دریا کر دیا

مسجد حرام مکہ معظمہ کی جدید شاندار عمارت
کا دروازہ
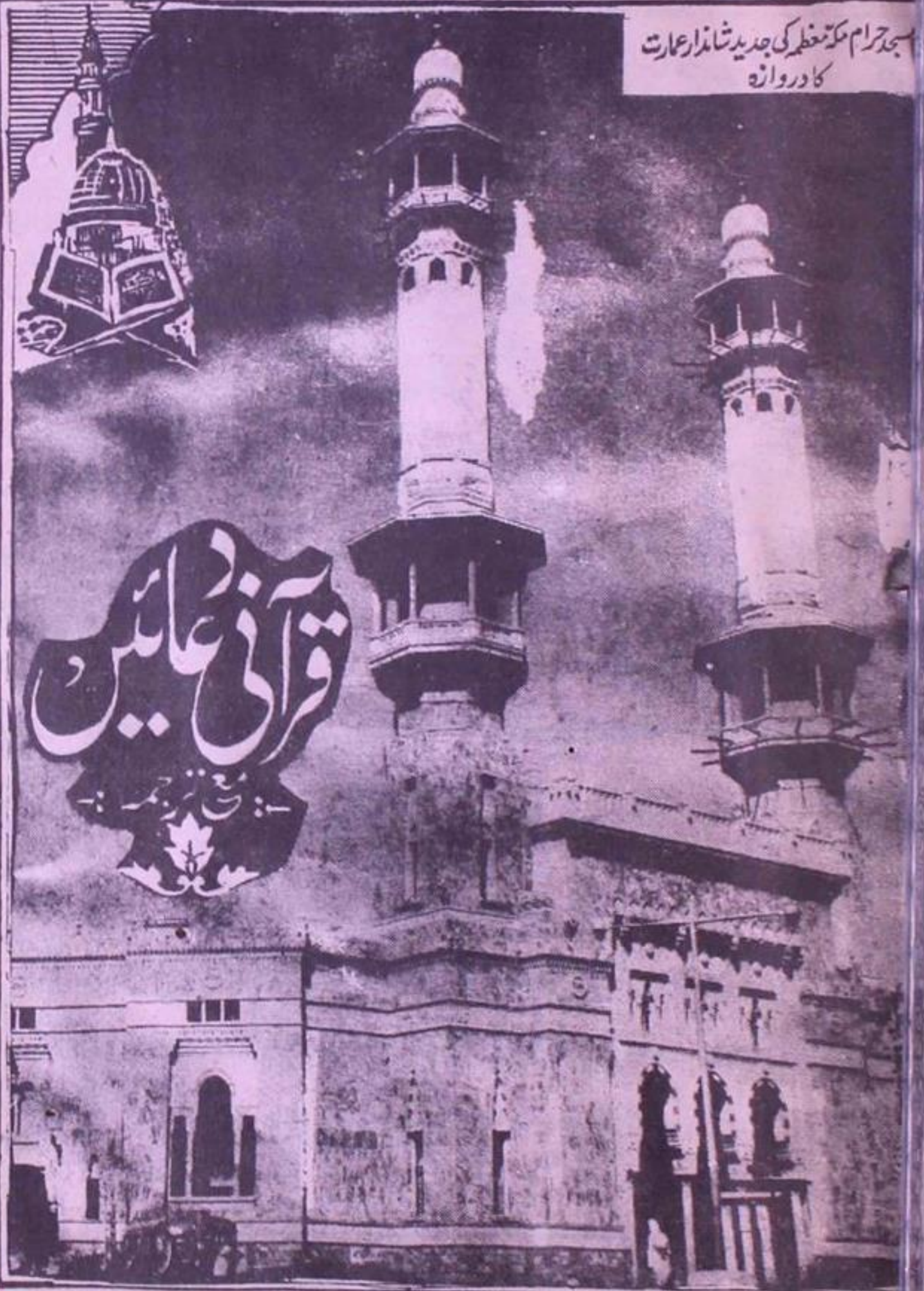
فرمانِ والاشان حضرت سید المرسلین (صلی اللہ علیہ وسلم) بنام منذر بن ساوی عبدی

شاہِ بحرین

نامۂ مبارک کی سند

ایک فرانسیسی سیاح نے ۱۲۷۵ھ میں اطرافِ مصر کے ایک قبطی راہب سے مول لیکر ہدیۃً سلطان المعظم امیر المؤمنین عبدالمجید خاں عثمانی" کی خدمت میں پیش کیا۔ مرحوم سلطان نے قسطنطنیہ میں ہمراہ دیگر تبرکاتِ نبویؐ محفوظ رکھا اور اسکا عکس متعدد حضرات کی وساطت سے ہندوستان میں پہنچا۔ نامۂ مبارک کی عبارت جدید عربی رسم الخط میں وہی ہے جو بلاغِ مبین کے صفحہ (۱۷۶/۱۷۷) پر معہ ترجمہ درج ہے۔

مسلمانوں کے قبلہ اول ــــــ بیت المقدس کا ایک منظر
ہر انسان
گناہ گار ہے، قصور وار ہے۔ اسے ہر
وقت توبہ واستغفار کرنی چاہیے اور کثرت
سے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔
دعا ۱
رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (سورۂ اعراف)
ترجمہ ۱
اے خدا! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے۔
اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ فرمایا
تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔
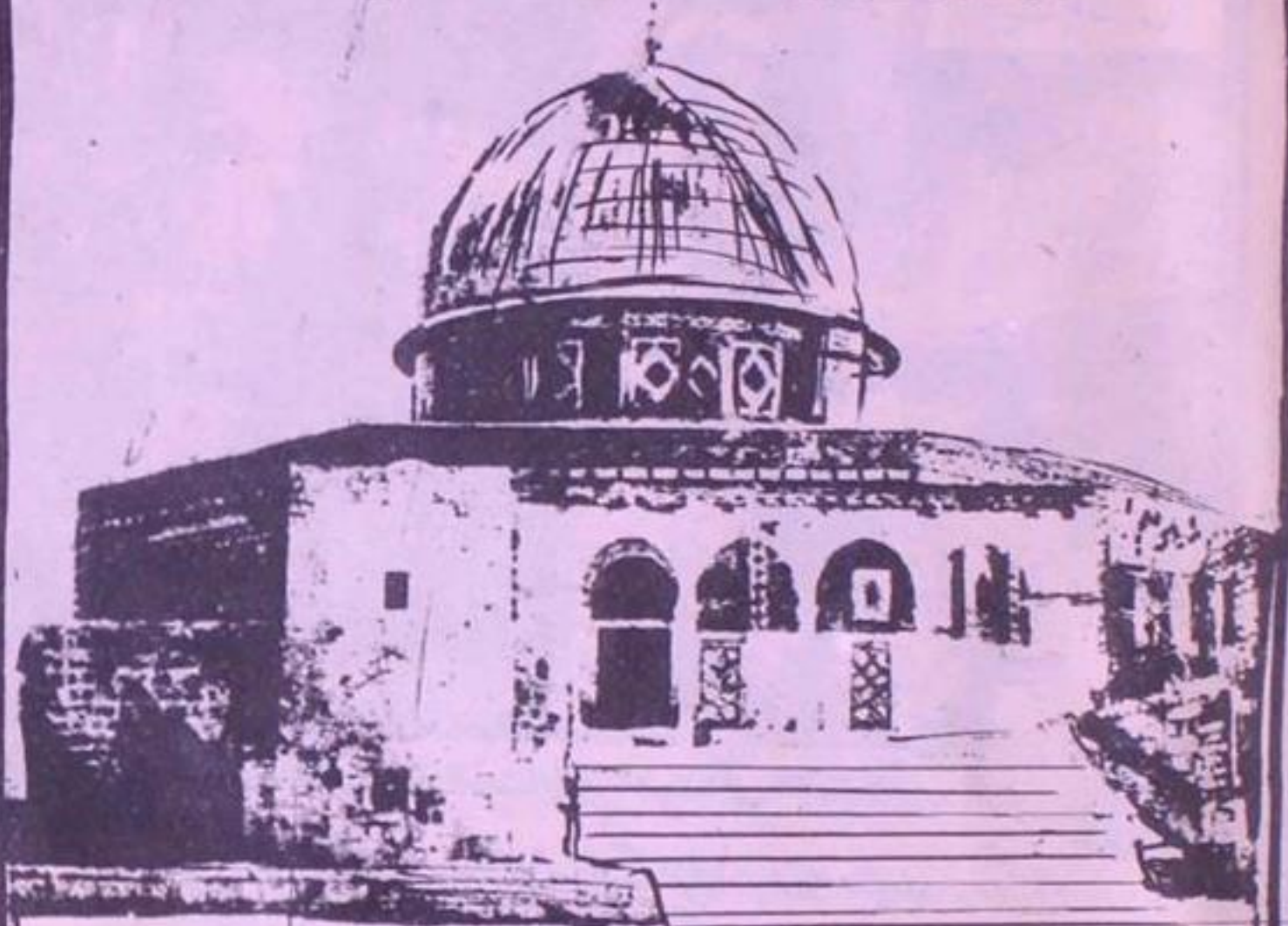
جس کے احاطہ میں سیدنا حضرت ابراہیم، حضرت اسحٰقؑ، حضرت یعقوب
اور حضرت یوسف علیہم السلام کے مزاراتِ مقدسہ ہیں۔

دعا ۲

جب مشکلات میں صبر و حوصلہ پست ہونے لگے اور دشمن ہماری بے صبری سے فائدہ اٹھانے لگیں تو یہ دونوں دعائیں پڑھی جائیں۔

① رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

② رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

ترجمہ ۲

اے خدا! ہم پر صبر کے دہانے کھول
اور ہمیں اسلام پر موت دیجیو

یہ فرعون کے اُن جادوگروں کی
دعا ہے جو حضرت موسےٰ پر ایمان
لے آئے تھے اور ایمان لانے کے جرم میں
فرعون نے ان پر طرح طرح
کی سختیاں کی تھیں۔

جب دعا ٣

آپسمیں کوئی جھگڑا یا مقدمہ بازی کا قضیہ کھڑا ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ

ترجمہ ٣ سورۃ اعراف

ہم خدا ہی پر بھروسہ کرتے ہیں
اے خدا! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے، تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

کوفہ میں مسجد حضرت علی رضؓ
اس مسجد میں آپ پر قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا

جب دعا ٤

آپ اپنے وطن یا اپنے گھر سے نکلیں تو یہ دعا پڑھیں۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

(سورۃ بنی اسرائیل)

ترجمہ ٤

اے رب! مجھے خیر کے ساتھ داخل فرما اور خیر کے ساتھ باہر نکال اور مجھے اپنے پاس سے قوت وطاقت عطا فرما۔

مرقد منور حضرت حر شہید

دعا ⑤

جب
آپ کو شیطانی وسوسے اور بھوت پریت کے بے ہودہ خیالات پریشان کریں تو یہ دعا پڑھیں۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ (سورۂ مومنون)

ترجمہ ⑤

اے خدا! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے خدا! میں ان شیاطین کے فریب میں آنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

فتح پور سیکری (یوپی)

میں شہنشاہ اکبر اعظم کا تعمیر کرایا ہوا پنج محل
ولی عہد شہزادہ سلیم کی پیدائش بھی غالباً اسی محل میں ہوئی تھی۔
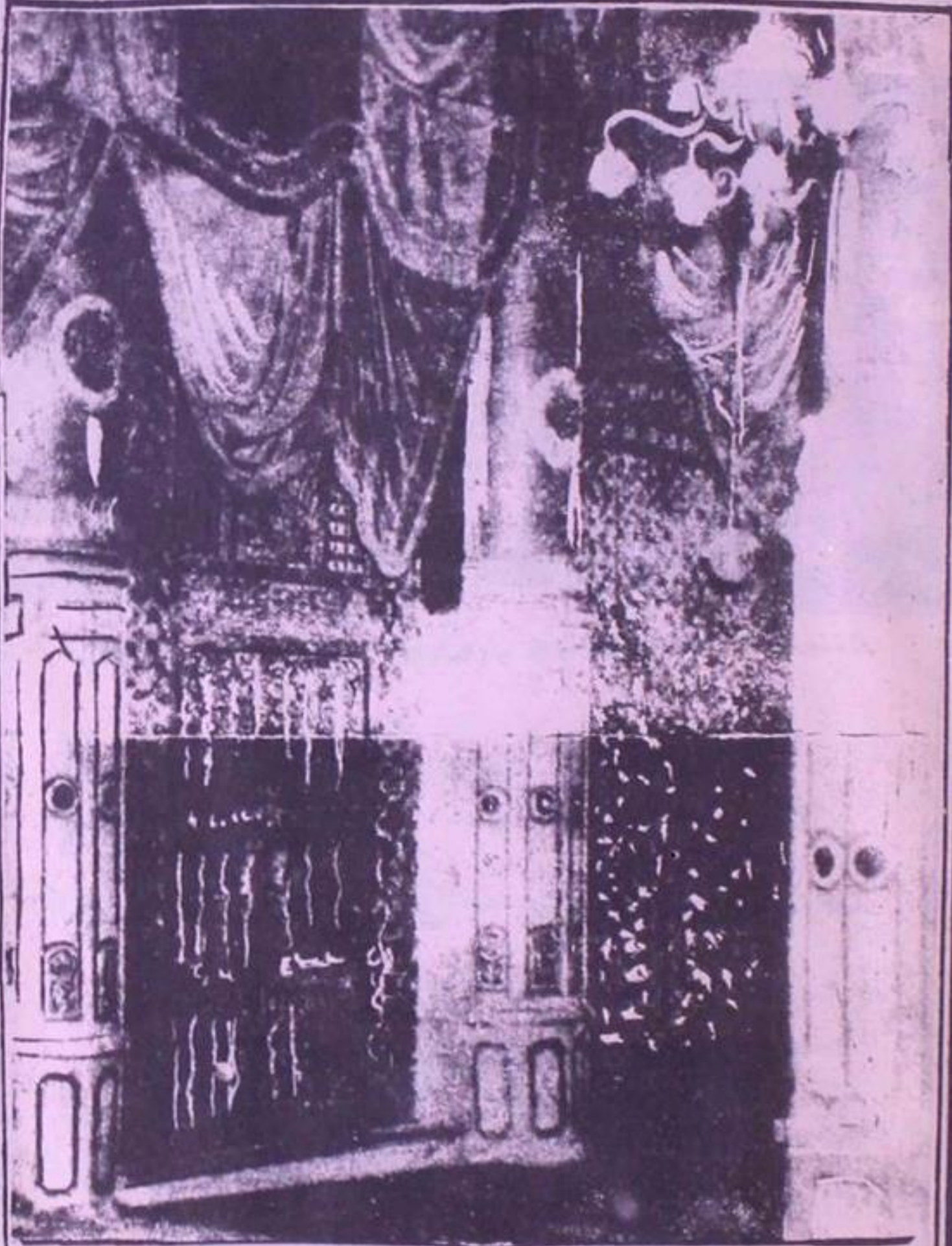
روضۂ اقدس کا دروازہ اور وہ سنہری جالیاں جہاں عاشقانِ رسالت کھڑے ہوکر
درود و سلام پیش کرتے ہیں۔

دلی ہند حضرت شاہجہاں بادشاہ رح اور ان کی بیوی کا مزار جو تاج محل میں واقع ہے۔

دعا ۶
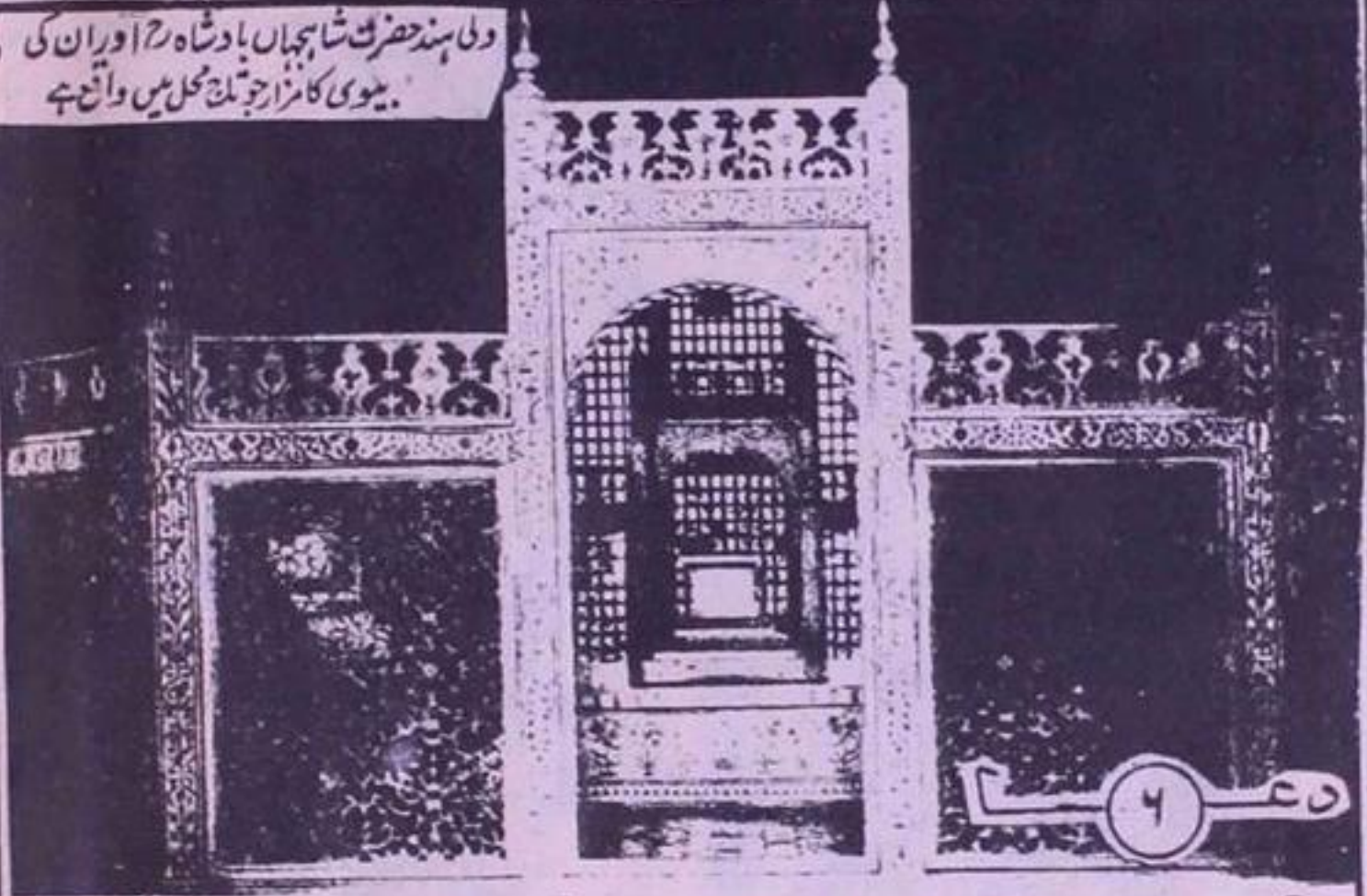
جب ظالموں کے ہاتھ سے کمزوروں کا خون بہنے لگے اور انسانیت خون کے آنسو رونے لگے تو یہ دعا پڑھی جائے۔

عَلَى اللهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا
لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ
مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

ترجمہ ۶

ہم خدا ہی پر بھروسہ کرتے ہیں
اے خدا! ہم پر ظالموں کا زور نہ آزما
اور اپنے کرم سے ہمیں کافر قوم سے نجات عطا فرما۔

تاج محل آگرہ

جامع مسجد بیجاپور

دعا ۷
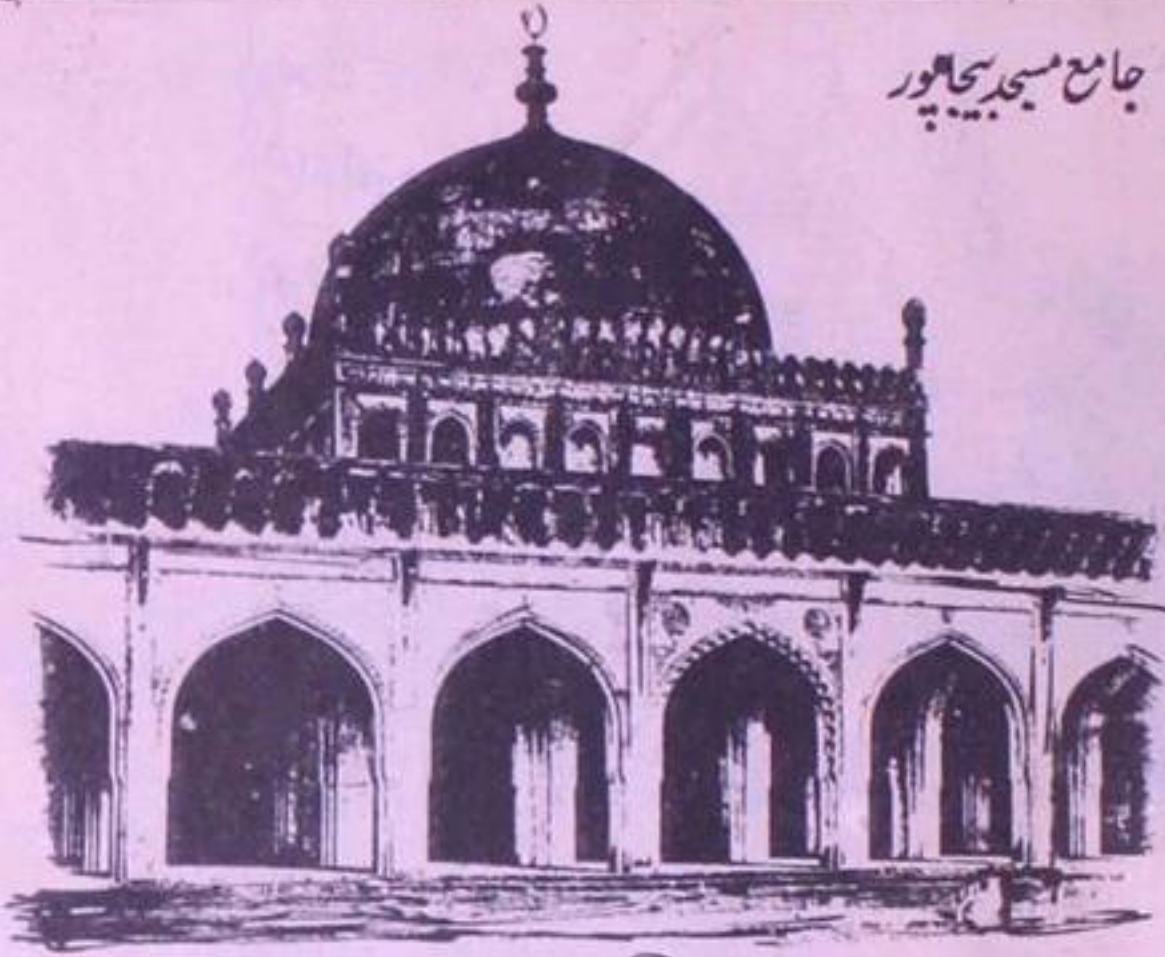
جب اپنی کسی غلطی سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو یا کوئی غلط قدم اٹھ جائے اور اس کی پریشانی لاحق ہو تو یہ دعا پڑھے ؎

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (سورۂ انبیاء) اسے آیت کریمہ کہتے ہیں۔

ترجمہ ۷

خداوندا! تیرے سوا کوئی بندگی کے قابل نہیں، تیری ذات پاک ہے، میں گناہ گاروں میں سے ہوں ؎

یہ حضرت یونسؑ کی دعا ہے۔ جو انھوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی اور خدا نے انھیں اس سے نجات عطا فرمائی ؎

ہمارے حضورؐ دن میں ستر ۷۰ دفعہ استغفار کیا کرتے تھے۔ یہ معصوم نبیؐ کی حالت تھی، پھر ہم تو سخت گناہ گار ہیں۔

دعا ۸

جب
اولاد کی خواہش ہو تو آستانوں پر منتیں ماننے کے بجائے خدا تعالیٰ سے میاں بیوی دونوں یہ دعائیں کیا کریں ۔

(۱) رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ

(۱) رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ (انبیاء، قصص)
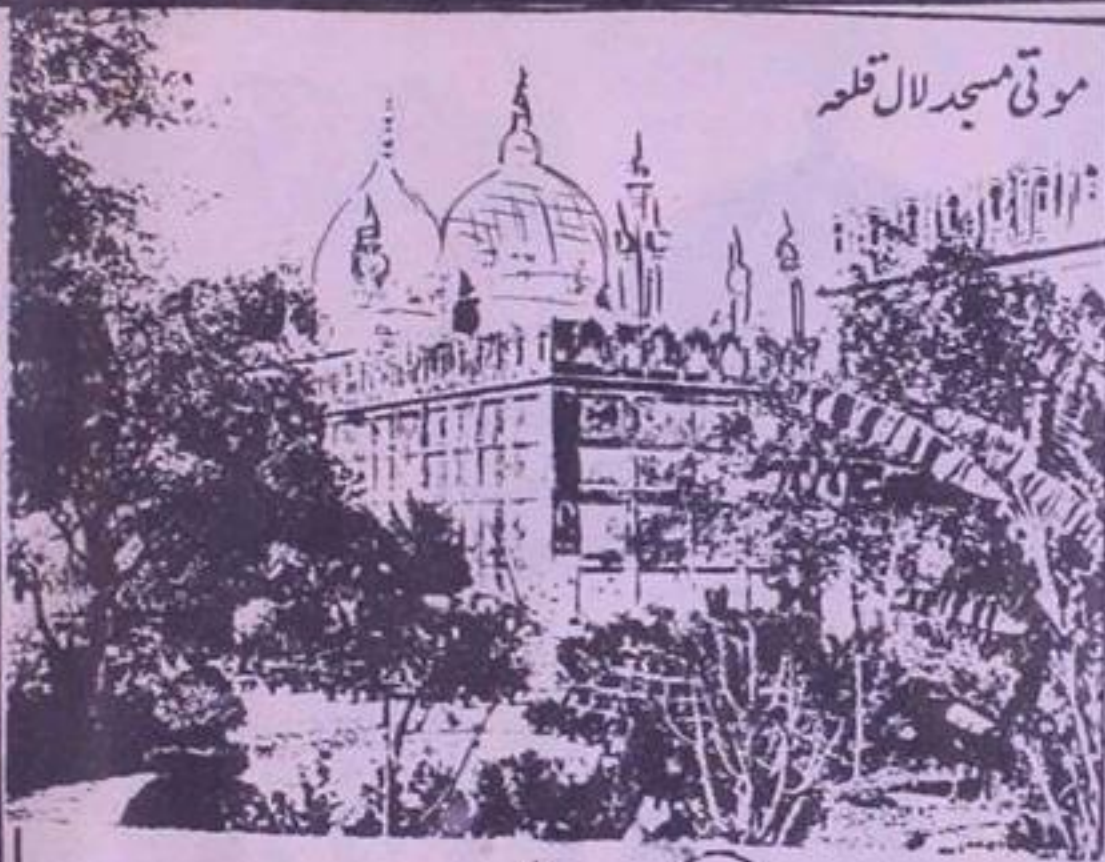
ترجمہ ۸

(۱) اے خدا! تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے ۔

یہ حضرت زکریاؑ کی دعا ہے جو انھوں نے بڑھاپے میں اولاد کے لئے فرمائی، خدا تعالیٰ نے انھیں حضرت یحییٰ جیسا بیٹا عطا فرمایا ۔

(۲) الٰہی! جو چیز تو مجھے عطا فرمائے تو میں اسی کا محتاج ہوں ۔

یہ حضرت موسیٰؑ کی دعا ہے جب وہ ایک پردیسی کی طرح مدین پہنچے اور بھوک کی حالت میں یہ دعا کی ۔
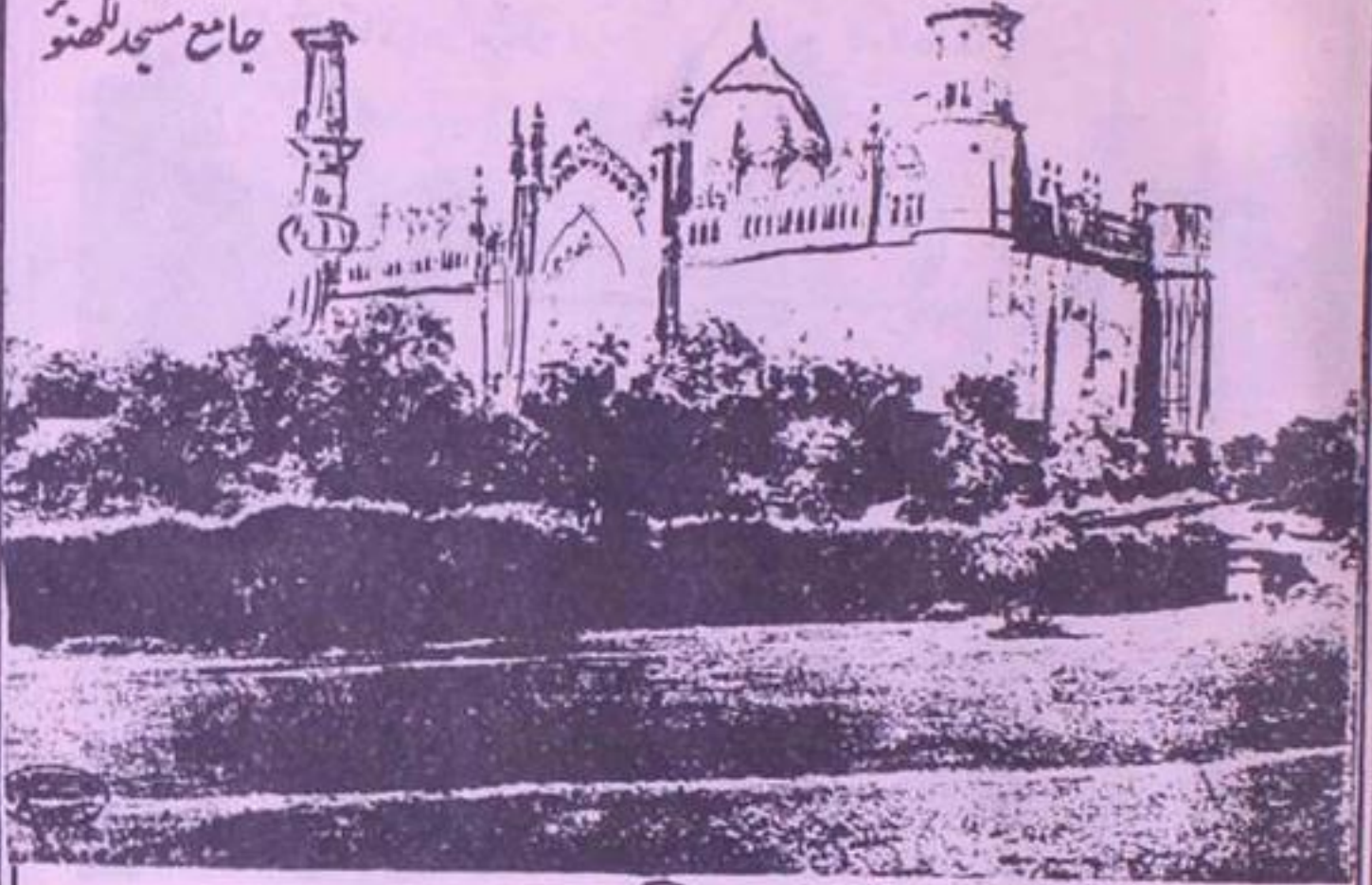
دعا ۹

جب

اولاد اور گھر والے پریشان کریں، کہنا نہ مانیں اور شریعت کے خلاف چلیں تو یہ دعا پڑھے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

(سورۂ فرقان)

ترجمہ ۹

الٰہی! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کیطرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔

یہ رحمان کے بندوں کی دعا ہے جو وہ اپنے مولا سے کرتے ہیں

ایسی نمونہ کی زندگی کی دعا کر رہے ہیں جسے نیک لوگ دیکھ کر اپنائیں اور اس کی پیروی کریں۔
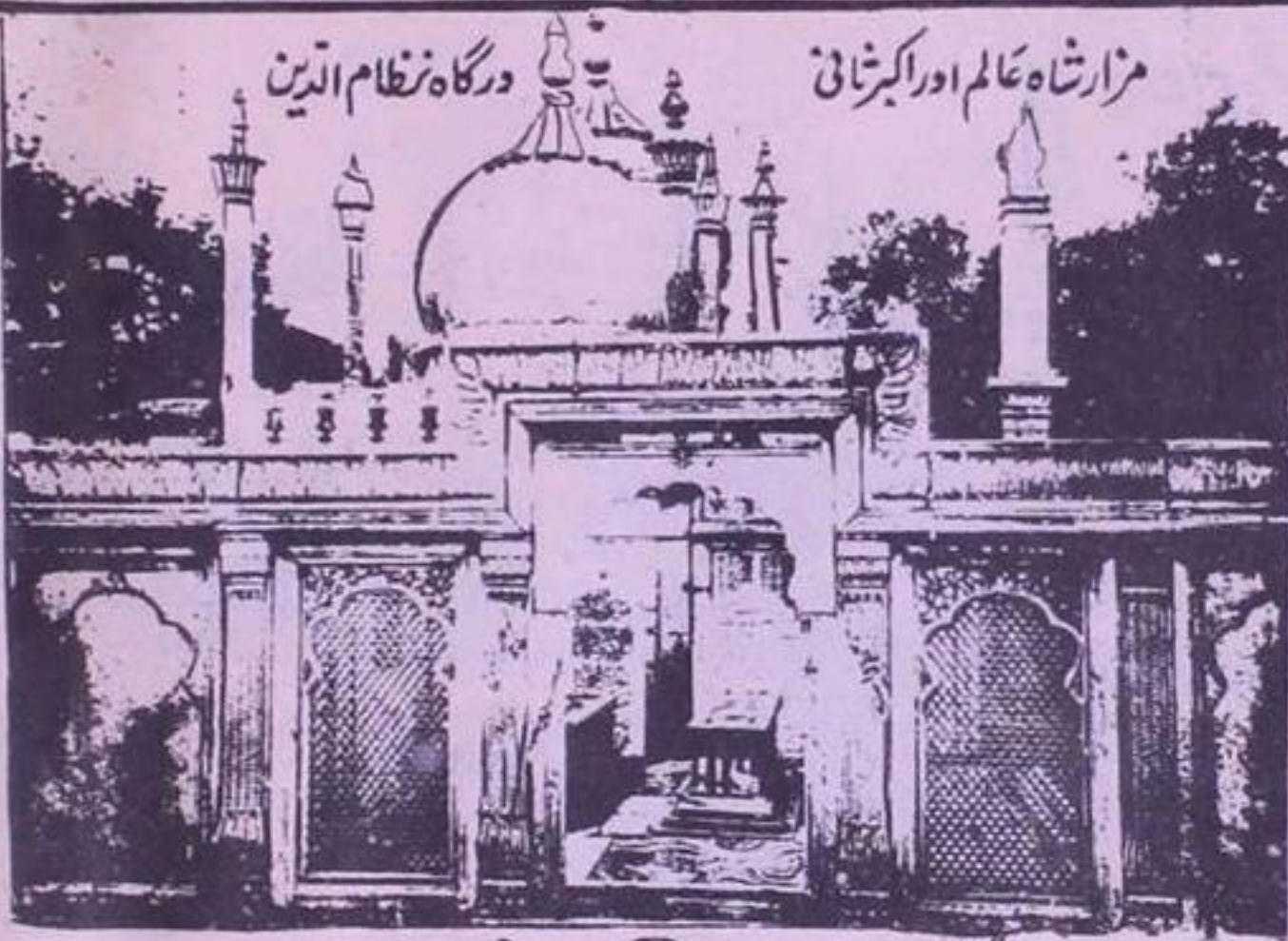
دعا ۱۰

اللہ رب العزت سے ماں باپ

کی مغفرت کیلئے یہ دعا پڑھے

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ
وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ
وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

ترجمہ ۱۰

اے خدا! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنادے، الٰہی میری دعا قبول فرما الٰہی! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور تمام مسلمانوں کو قیامت کے دن بخش دیجیو ۞

یہ بھی حضرت ابراہیمؑ کی دعا ہے

نماز تمام عبادتوں میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ جو نماز کا پابند ہوگیا وہ تمام عبادتوں میں پورا اترا ۞

کلاں مسجد دہلی

دعا ۱۱

جب کسی قومی مہم کا آغاز ہو رہا ہو
تو ثابت قدمی اور استقلال کی دعا کرے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا
فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ (سورۂ آل عمران)

ترجمہ ۱۱

اے خدا! ہماری غلطیوں سے درگذر فرما اور ہمارے معاملے میں جو کوتاہیاں رہ جائیں انھیں نظر انداز کردے، ہمیں ثابت قدم رکھ اور دشمنوں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔

میدان جہاد میں مجاہدین حق یہ دعا کرتے تھے، خدا تعالےٰ انھیں ثابت قدم رکھتا تھا۔

آج ہم بھی جہادِ حق کی زندگی گذار رہے ہیں! خدا تعالےٰ ہمیں ثابت قدم رکھے۔

دعا ۱۲

دین ودنیا کی بھلائی اور آخرت کی فلاح کیلئے یہ دونوں دعائیں ملاکر پڑھا کیجئے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ (سورہ بقرہ، آل عمران)

۱۲

الٰہی! ہمیں دنیا اور آخرت دونوں میں بھلائی عطا فرما، اور دوزخ کے عذاب سے بچا

الٰہی! جو وعدے تو نے رسولوں کے ذریعہ کئے ہیں وہ پورے کردے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کیجیو، بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا ۔
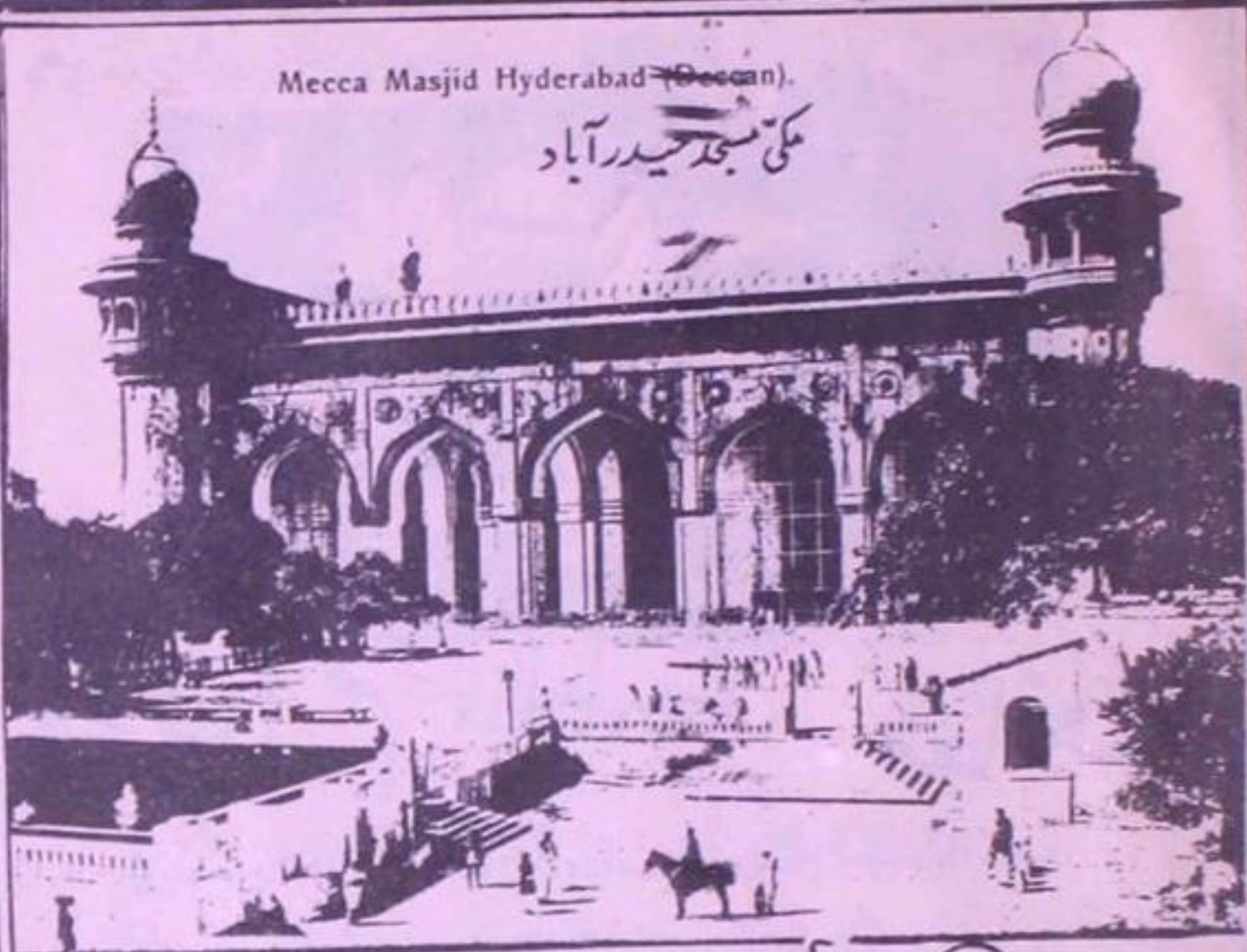
دعا ۱۳

رسولوں پر سلام

ہر دعا کے بعد یہ دعا پڑھی جاتی ہے ، اس میں خدا کی تعریف کی گئی ہے۔
اور رسولوں پر سلام بھیجا گیا ہے ؁

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا
یَصِفُوۡنَ ۚ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۸۱﴾ ۚ
وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (سورۂ صافات)

خدا کے مقدس رسولوں پر درود و سلام بھیجنے سے خدا کی
رحمت قریب ہو جاتی ہے۔ وہ خدا کے پیارے ہیں۔

خاص طور پر ہمارے حضور ؐ، جو خدا کے محبوب ہیں
ان سب پر ہر وقت درود و سلام بھیجنا چاہیئے۔

دہلی - مزار معلی حضرت شیخ ابوبکر طوسی رحمۃ اللہ علیہ

ہادی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

تعارف

از حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

دہلی کے مشہور عالم و خطیب حضرت مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی دہلوی مستحق شکریہ ہیں کہ جس طرح دہلی اور قرب و جوار کے مسلمان ان کے مواعظ حسنہ، درس قرآن حکیم اور نہایت مفید اور بصیرت افروز اخلاقی اور تبلیغی تقریروں اور مقالات و مضامین سے مستفیض ہوتے رہتے ہیں انھوں نے دور حاضر اور مستقبل کے بیشمار مسلمانوں کو موقع دیا کہ اس عجیب و غریب دلچسپ، نہایت مفید اور بہت قیمتی تصنیف کے ذریعہ ان کے فیوض سے مستفیض ہو سکیں جس میں فخر موجودات سرور کائنات، رحمۃ للعالمین، خاتم الانبیاء افضل المرسلین (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت مبارکہ کے خاص خاص اور نہایت اہم گوشوں کو بالکل ہی نرالے انداز سے واضح کیا ہے۔

بظاہر یہ کتاب تقریباً دو درجن علمی اور تحقیقی مقالات کا مجموعہ ہے۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ انھیں مقالات میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری سیرت بالکل اچھوتے انداز سے سمو دی گئی ہے۔

یہ مقالات عشق مولیٰ کے سرمستوں اور محبت محبوب خدا کے متوالوں کے لئے بادہ الفت کے چھلکتے ہوئے جام ہیں تو ایک متلاشی حق اور طالب حقیقت کے لئے علمی تحقیقات کے بیش قیمت گلدستے، ایک خطیب اور مقرر کے لئے بیش بہا علمی اور تاریخی ذخیرے اور اردو ادب بالخصوص دلی کی ٹکسالی زبان کے قدردانوں کے لئے صدا بہار پھولوں کے گجرے ہیں +